प्रो.- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं.- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈ جنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

25 YEARS
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 06 Monday 6th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۶ / مورخہ ۶ / جنوری ۲۰۲۵ء، بروز پیر، ۶ / رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

رکن پارلیمنٹ کو پولیس افسر منڈے کی دھمکی! چڈی اتار دوں گا

بیڑ: (تعمیر نیوز) متنازعہ اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر گنیش منڈے نے بیڑ پولیس پریس گروپ میں ہفتہ کی شام ایک پوسٹ کی، جس سے پولیس ڈیپارٹمنٹ میں ہلچل مچ گئی۔ انہوں نے لکھا، "اس رکن پارلیمنٹ کی چڈی بھی یہاں نہیں ٹِکے گی، اگر میں نے پریس کانفرنس کی تو۔" اس پوسٹ سے واضح ہے کہ منڈے کا اشارہ کس کی طرف تھا۔ ایک پولیس افسر کا اس طرح کی دھمکی آمیز زبان استعمال کرنا زیر بحث آ گیا ہے۔ سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کا معاملہ بیڑ ضلع کے مساجوگ میں 9 دسمبر کو سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس واقعے کے بعد مہاراشٹر میں زبردست غم و غصہ دیکھنے کو ملا۔ اب اس قتل کی تفتیش سی آئی ڈی، ایس آئی ٹی اور عدالتی کارروائی کے تحت جاری ہے۔ اس قتل کے پیچھے جو بھی سیاسی افراد شامل ہیں، عوام میں ان کے خلاف شدید غصہ پایا جا رہا ہے۔ اراکینِ پارلیمنٹ نے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا اس معاملے میں بیڑ کے رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونو نے، سریش دھس، سندیپ شرساگر اور پرکاش سولنکے نے تمام ملزمان کے خلاف سخت سزا کا مطالبہ کیا ہے۔ اسی دوران، رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونو نے نے انسانی حقوق کمیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے بیڑ کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر گنیش منڈے اور سینئر پولیس انسپکٹر دھیفلے کے کال ریکارڈز کی جانچ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔۔۔۔سونو نے کی درخواست کے بعد بیڑ پولیس میں ہلچلسونو نے کی درخواست کے بعد بیڑ پولیس میں زبردست ہلچل مچ گئی ہے۔ دھیفلے اور منڈے دونوں کے بارے میں عام لوگوں کے ساتھ ساتھ پولیس ڈیپارٹمنٹ میں بھی اچھا تاثر نہیں پایا جاتا۔ ان میں ہی ایس پی او گنیش منڈے، جو ایس پی کے ماتحت کام کر رہے تھے، نے بیڑ پولیس پریس نامی واٹس ایپ گروپ پر ہفتے کی شام کو ایک پوسٹ کی تھی۔ انہوں نے لکھا، "اس رکن پارلیمنٹ کی چڈی بھی یہاں نہیں ٹِکے گی، اگر میں نے پریس کانفرنس کی تو۔" یہ کہا جا رہا ہے کہ کچھ صحافیوں نے جب اس پوسٹ کے بارے میں سوال کیا تو منڈے نے فوری طور پر پوسٹ ڈیلیٹ کر دی۔ اس کے بعد، مقامی پولیس انسپکٹر (پو.نی.) عثمان شیخ نے منڈے کو پولیس پریس وہاٹس اپ گروپ سے ہٹا دیا ہے۔ پولیس افسر نے رکن پارلیمنٹ کو ہی دھمکی دی؟ کہا جا رہا ہے کہ ایس پی او منڈے نے براہ راست رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونو نے کو دھمکی دی ہے۔ اب اس معاملے پر سونو نے کا ردعمل کیا ہوگا اور اس طرح کی متنازعہ اور دھمکی آمیز زبان استعمال کرنے والے پولیس افسر پر ایس پی کیا کارروائی کریں گے؟ اس پر سب کی نظریں جمی ہوئی ہیں۔

پونے میں سنتوش دیشمکھ اور سومناتھ سوریہ ونشی کے حق میں احتجاج

پونہ: یہاں اتوار کو بیڑ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس اور سومناتھ سوریہ ونشی کی حراستی موت معاملے میں جن آکروش مورچہ نکالا گیا۔ اکھنڈ مراٹھا سماج کی مقامی یونٹ کی قیادت میں صبح ۱۰ ربجے شنی وار واڑے کے پاس واقع لال محل کے پاس سے ریلی نکالی گئی جو پونے ضلع کلکٹر کے دفتر پر پہنچی۔ اس مورچے میں مظاہرین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ''والمیک کراڈ کو پھانسی دو، قاتلوں کو سخت سزا دو'' جیسے نعرے بلند کئے گئے۔ ریلی میں شامل کچھ مظاہرین نے سنتوش قتل معاملے کے مبینہ ملزم والمیک کراڈ کی تصویر پر چپلیں برسائیں۔ اس احتجاجی ریلی کے سبب پھڑ کے حوض چوک سے لے کر دارو والا پل، کھڑ کیے میدان اور کلکٹر آفس تک ٹریفک نظام متاثر رہا۔ **جرنگے پاٹل کو احتجاج**

ادھورا چھوڑ کر جانا پڑا: مراٹھا ریزرویشن تحریک کے لیڈر منوج جرنگے پاٹل نے بھی اتوار کو پونے میں منعقدہ اس ریلی میں شرکت کی لیکن ان کے چچازاد بھائی کے ایک حادثے میں ہلاک ہو جانے کی خبر ملنے پر انہیں اچانک احتجاج ادھورا چھوڑ کر اپنے گاؤں (انتر والی سراٹی) روانہ ہونا پڑا ہے۔ **کسی کو بخشا نہیں جائے گا: دیویندر فرنویس:** وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے اتوار کو ناگپور میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے سنتوش دیشمکھ کے قتل معاملے میں کہا کہ ''حکومت اور پولیس کارروائی کر رہی ہے۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے، اس معاملے میں کوئی بھی کسی کو بچانے کی کوشش کرے، جو قصوروار ہے اس پر ہم کارروائی کریں گے۔ وزیر اعلیٰ فرنویس یہاں بی جے پی شہر یونٹ کی جانب سے منعقدہ پارٹی کی رکنیت سازی مہم کی تقریب میں شرکت کیلئے آئے تھے، اس موقع پر فرنویس نے ناگپور میں میڈیا سے بات چیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے سنتوش دیشمکھ کے قتل معاملے پر پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ''سنتوش دیشمکھ کے قتل کے خلاف بیڑ، پربھنی اور پونے میں احتجاجی مارچ نکالے گئے، احتجاج کرنے کا حق ہر شہری کو حاصل ہے۔ بیڑ معاملے میں حکومت اور پولیس پوری طاقت سے کارروائی کر رہی ہے۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے، اس معاملے میں کوئی بھی کسی کو بچانے کی کوشش کرے، جو قصوروار ہے اس پر ہم کارروائی کریں گے۔ اس معاملے میں کسی کو بخشا نہیں جائے گا۔ جب ان کی توجہ انجلی دمانیا کو دی جانیوالی دھمکیوں کے معاملے پر مبذول کی گئی تو فرنویس نے کہا کہ اگر ایسا کچھ ہوا ہے تو انہیں اس کی اطلاع پولیس کو دینی چاہیے، پولیس کارروائی کرے گی۔ **مجھے دھمکیاں دی جارہی ہیں: انجلی دمانیا** سماجی کارکن انجلی دمانیا بھی بیڑ میں مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل پر احتجاج کر رہی ہیں۔ انجلی دمانیا نے اس معاملے میں منڈے خانوادہ پر سوال قائم کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ بیڑ کے سرکاری دفاتر میں کئی اعلیٰ عہدوں پر پرلی کے بنجارہ سماج کے لوگ قابض ہیں۔ اب دمانیا نے دعویٰ کیا کہ پنکجا اور دھننجے منڈے کے حامیوں کی جانب سے مسلسل دھمکی آمیز فون آرہے ہیں۔ اتوار کو انہوں نے پریس کانفرنس کی اور دھننجے منڈے پر کئی سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ ''مجھے ڈرانے اور دھمکانے کیلئے میرا نمبر سوشل میڈیا پر عام کیا گیا

اولاد نے والدین کی دیکھ بھال سے انکار کیا تو جائیداد نہیں ملے گی: سپریم کورٹ

بوڑھے والدین سے جائیداد اپنے نام کرانے کے بعد انہیں بے یار و مددگار چھوڑ دینے والی اولاد کے لئے محتاط ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس حوالے سے تاریخی فیصلہ سنایا ہے کہ اگر کوئی ایسا کرتا ہوا پایا گیا تو اس سے جائیداد واپس لے لی جائے گی۔ عدالت عظمیٰ کے اس فیصلے سے یہ بات پوری طرح واضح ہو گئی ہے کہ عمر رسیدہ والدین کے اخراجات کو اولاد کو ہر حال میں برداشت کرنا ہو گا۔ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دینا بہت مہنگا پڑے گا۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اگر بچے اپنے والدین کی دیکھ بھال کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو والدین نے انہیں جو جائیداد یا مہنگے مہنگے تحائف دیئے ہیں، بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور ویلفیئر سے متعلق ایکٹ کے تحت واپس لئے جاسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ مدھیہ پردیش کا ہے جہاں ارمیلا دکشت نامی خاتون نے اپنے بیٹے سنیل دکشت پر الزام لگایا کہ اس نے جائیداد اپنے نام کرنے کے لئے ان کی دیکھ بھال کرنے کا وعدہ کرنے کے باوجود ایسا نہیں کیا۔ اس پر ایم پی ہائی کورٹ نے تو بیٹے کے حق میں فیصلہ سنا دیا تھا کہ اب جائیداد دوبارہ خاتون کے نام پر نہیں ہو

سنتوش دیشمکھ قتل کیس: آخرکار سودرشن گھولے اور سدھیر سانگلے گرفتار ملزمان کو 14 دن کی پولیس حراست

بیڑ نمائندہ مساجوگ (ضلع بیڑ) کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس میں بڑی کارروائی عمل میں آئی ہے۔ اس قتل میں ملوث مشکوک شوٹر سودرشن گھولے اور سدھیر سانگلے کو سی آئی ڈی (CID) کی ٹیم نے گرفتار کر لیا ہے۔ سی آئی ڈی حکام نے گہرائی سے تحقیقات کے بعد ان ملزمان کو پکڑ کر بیڑ پولیس کے حوالے کر دیا۔ فی الحال ان دونوں ملزمان کو کیج پولیس اسٹیشن لے جایا گیا، جہاں عدالت نے انہیں 14 دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ ان سے مزید تفتیش کی جائے گی۔ اس معاملے نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے، اور پولیس سنتوش دیشمکھ کے قتل کے اصل سازشی اور دیگر ممکنہ ملزمان کی تلاش میں تیزی سے مصروف ہے۔۔۔۔ سی آئی ڈی نے مشکوک قاتلوں کو گرفتار کر لیا بیڑ کے کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل معاملے میں دو ملزمان کو سی آئی ڈی کی ٹیم نے گرفتار کیا ہے۔ ان ملزمان کو نیکنور پولیس اسٹیشن میں پیش کیا گیا ہے۔ بیڑ ضلع میں ہوئے اس قتل کیس سے پورے ریاست میں ہلچل مچ گئی ہے۔ سی آئی ڈی نے اس قتل کیس کے مشکوک قاتل سودرشن گھولے اور سدھیر سانگلے کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان دونوں ملزمان کو حراست میں لے کر کرائم انویسٹیگیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، انیل گجر کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں کیج پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 637/2024 درج ہے، جس میں بھارتی تعزیراتِ ہند کی دفعات 190 ,(2)189 ,(5)(4)324 ,(4)34 ,(1)118 ,126 ,(1)140 ,(2)103 کے تحت سخت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔۔۔۔ گرفتار شدہ ملزمان صرف مہرے، اصل ماسٹر مائنڈ ابھی تک آزاد" سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں سی آئی ڈی نے دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے، لیکن یہ دونوں صرف مہرے ہیں، اصل ماسٹر مائنڈ ابھی تک آزاد گھوم رہا ہے۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا" - بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی؟" آج دو ملزمان گرفتار ہوئے ہیں، اور اسپیشل ٹیم نے انہیں پکڑا ہے، یہ ایک قابلِ تعریف کارکردگی ہے۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی جاری تحقیقات سے ہم مطمئن ہیں۔" یہ بیان ایم ایل اے (MLA) سریش دھس نے دیا۔۔۔۔ دھننجے منڈے کو استعفیٰ دینا چاہیے - سندیپ شرساگر" اس معاملے کے ماسٹر مائنڈ والمیکی کراڈ اس وقت بیڑ کے شہر پولیس اسٹیشن میں زیر حراست ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ اس پورے معاملے میں کون شامل ہے اور کس کا تحفظ حاصل ہے۔ اسی وجہ سے، دھننجے منڈے کو فوری طور پر استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ جب یہ معاملہ مکمل طور پر حل ہو جائے، تب وہ جو بھی عہدہ لینا چاہیں، لے سکتے ہیں۔" یہ بیان سندیپ شرساگر نے دیا۔

خوراک اور شہری رسدات کے وزیر دھننجے منڈے ایکشن موڈ میں

دسمبر کے مہینے میں راشن سے محروم رہنے والے راشن کارڈ ہولڈرز کی صورتحال کا جائزہ ہر ضلع میں 100% راشن تقسیم کو یقینی بنانے کی ہدایات

پرلی وائجناتھ (05 جنوری) مہاراشٹر کے خوراک، شہری رسدات اور صارفین کے تحفظ کے وزیر دھننجے منڈے آج ایکشن موڈ میں نظر آئے۔ انہوں نے دسمبر کے مہینے کے راشن تقسیم کے حوالے سے ویڈیو کانفرنسنگ (VC) کے ذریعے ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ ریاست میں دسمبر کے دوران 09.92٪ راشن تقسیم مکمل ہوا، لیکن باقی ماندہ راشن تقسیم میں حائل رکاوٹوں کے حل کے لیے دھننجے منڈے نے ریاست کے تمام متعلقہ حکام کے ساتھ اجلاس منعقد کیا۔ راشن کی تقسیم میں مسائل پر تبادلہ خیال اس اجلاس میں ای-پاس (E-POS) مشین کی خرابی، پورٹل کا سرور ڈاؤن ہونے کی مشکلات اور دیگر تکنیکی مسائل کا ضلع وار تجزیہ کیا گیا۔ تھانے ضلع میں سب سے زیادہ 59.98٪ جبکہ دھولیہ ضلع میں سب سے کم 69.81٪ راشن تقسیم ہوا۔ 100٪ راشن کی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے آن لائن اور تکنیکی مسائل کے فوری حل کے لیے ہدایات جاری کی گئیں۔ اگلے ہفتے ایک اور اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ مسائل کا مکمل جائزہ لیا جا سکے۔ راشن سے محروم مستحقین کے لیے خصوصی ہدایات جن اضلاع میں تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے مستحقین کو دسمبر میں راشن نہیں مل سکا، وہاں جنوری کے مہینے میں راشن حاصل کرنے کے لیے مہلت بڑھانے کی تجویز فوری طور پر بھیجنے کی ہدایت دی گئی۔ بھنڈارا ضلع میں باقی ماندہ چینی کو فوری طور پر فراہم کرنے کے احکامات۔ ناگپور ڈویژن میں سپلائی انسپکٹرز اور دیگر خالی اسامیوں کو پُر کرنے کی تجاویز طلب کی گئیں۔ ایف سی آئی (بھارتی خوراک کارپوریشن) سے متعلق مختلف معاہدوں اور زیر التواء درخواستوں پر اگلے ہفتے کے اجلاس میں فیصلہ لیا جائے گا۔ راشن اسٹوریج سینٹرز اور ٹرانسپورٹیشن پر خصوصی توجہ جن اضلاع میں راشن اسٹوریج کے لیے ریک (Rack) اتارے جاتے ہیں، وہاں کی سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ ای-پاس (E-POS) مشینوں پر ڈیٹا دستیاب کرانے، سرور ڈاؤن ہونے کے مسائل حل کرنے اور تمام تکنیکی رکاوٹوں کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کی گئیں۔ اجلاس میں شریک افسران اس اجلاس میں خوراک اور شہری رسدات محکمہ کے معاون سکریٹری، ڈپٹی سکریٹری، راشن ڈسٹری بیوشن ڈائریکٹوریٹ کے کنٹرولر، شہری رسدات محکمہ کے تمام افسران، ریاست کے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اور ڈپٹی کنٹرولر شریک تھے۔

قاضی امان، آر پٹیل، شیخ شاکر، گنگادھر کالوکٹے صحافتی ایوارڈ کے لیے منتخب

بیڑ (نامہ نگار): مہاراشٹر اسٹیٹ جرنلسٹس ایسوسی ایشن، بیڑ ضلع شاخ کی جانب سے سالانہ درپن ایوارڈز کا اعلان ضلع کے 19 صحافیوں اور ایک اخبار فروش کے لیے کیا گیا ہے۔ ان ایوارڈز کا اعلان ایسوسی ایشن کے علاقائی صدر وسنت منڈے اور بانی سنتوش مانور کرنے کیا۔ ہر سال 6 جنوری کو درپن ایوارڈ صحافیوں اور اخبار فروشوں کی خدمات کو سراہنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ اس سال درپن ایوارڈ کے لیے منتخب کیے گئے صحافی درج ذیل ہیں: بیڑ - گنگادھر کالوکٹے (سوریا ودے) پرلی - سنجے کھاکرے (لوکمت) ماجلگاؤں - امیش موزگارکر (جنجر نیتا) وڑوانی - جانا کیرام اوجگڑے (دیویہ مراٹھی) دھارور - شیخ شاکر (پراجاپت) امباجوگائی - اے. آر. پٹیل (مراٹھواڑہ درپن) آشٹی - انیرُدھ دھرمادھیکاری (سکال) پاٹودہ - سنجے سانپ (لوکاشا) شیروڑ - اشوک بھانڈیکر (پارشو بھومی) گیورائی - قاضی امان (لوک پربھا) کیج - امول جادھو (کاریرتیش) اس کے علاوہ، اخبار فروش ایوارڈ انیل بینڈے (گیورائی) کو دیا گیا ہے۔ ایوارڈ تقسیم کی تاریخ کا جلد اعلان کیا جائے گا۔

شکشن سیوک کی مدت منسوخ کریں؛ شیخ عبدالرحیم

اورنگ آباد: ریاست مہاراشٹر کے وزراء کی کابینہ میں توسیع کی گئی ہے اور ریاست نے مالیگاؤں ضلع ناسک اسمبلی حلقہ کے اعزاز میں نئی اسکولی تعلیم حاصل کی ہے۔ ریاست کو دادا بھوسے صاحب کی شکل میں ایک قابل وزیر تعلیم ملے ہیں۔ وزیر تعلیم کا اپنے عہدے کا چارج لیتے وقت ہپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر اور مہاراشٹر اسٹیٹ جونیئر پنشن رائٹس ایسوسی ایشن کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم سر و ناسک مہانگرا پالیکا اسکول کے طلباء بھی موجود تھے... اپنے عہدے کا چارج لینے کے بعد، آج 3 جنوری 25 بروز جمعہ صبح 10 بجے روانہ ہوئے۔ ممبئی میں ان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی اور اس پختہ یقین کا اظہار کیا کہ طلباء اور اساتذہ کے بہت سے مسائل جلد حل ہو جائیں گے اور ان کے مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور مختلف مطالبات پیش کئے۔ 1) شکشن سیوک کی مدت ختم کی جائے۔ 2) اساتذہ کو BLO کے کام سے فارغ کیا جائے۔ 3) کابینہ میں گرینڈ الائنس حکومت نے اسمبلی انتخابات سے قبل اسکولوں اور اساتذہ کی گرانٹ، تنخواہوں اور اعلانات کے حوالے سے جو فیصلے کیے تھے، ان فیصلوں پر جلد عمل درآمد کیا جائے۔ 4) ریاست کے بہت سے اسکولوں کے تمام طلباء جو ابھی تک یونیفارم سے محروم ہیں انہیں فوری طور پر سرکاری حکمنامے کے اعتبار سے یونیفارم تقسیم کیا جائے۔

کیلنڈر کی اہمیت آج بھی برقرار: پروفیسر کرجا گیکر "قاصد" اسلامی کیلنڈر کی رسم رونمائی

سولاپور۔ (سلطان اختر)۔ دور حاضر میں جدید طریقے سے شائع ہونے والے کیلنڈر کی اہمیت دن بہ دن بڑھ رہی ہے۔ آج کیلنڈر ہر گھر کی ضرورت بن چکا ہے۔ قاصد گزشتہ 17 سالوں سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ صرف ایک کیلنڈر نہیں بلکہ ایک تحریک ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر بی ایچ۔ کارجگیکر نے قاصد اسلامی کیلنڈر کی رسم رونمائی کے دوران کیا۔ ایوب نلامندو نے تمام شرکاء کا خیر مقدم کیا اور کیلنڈر کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر اقبال تمبولی، حسیب نداف، لائبریرین جعفر بانگی، انصار نلامندو، مظہر الولی، سید اقبال موجود تھے۔ شرکا نے مدیر قاصد بے باک صحافی و شاعر جناب ایوب نلامندو کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ نظامت مظہر الوڑی نے کی اور شکریہ ابرار نلامندو نے ادا کیا۔

(سفر کی لائیو "کہانی)

وجے کے قاتل کون؟

میں ممبئی کے نریمن پوائنٹ میں واقع اپنے دفتر سے باہر نکلا۔ بارامتی کے ایک استاد لکشمن جگتاپ، اسٹیٹس ہوٹل میں مجھ سے ملنے کے لیے میرا انتظار کر رہے تھے۔ جیسے ہی میں بیٹھا، جگتاپ صاحب نے میرا ہاتھ تھام کر کہا: "بھائی، اتوار کا کالم دوبارہ شروع کریں۔ اس کے بغیر زندگی ادھوری لگتی ہے۔" میں نے فوراً جواب دیا: "پانچ جنوری سے میں دوبارہ بھرمنتی لکھ رہا ہوں، جو مرہٹی، ہندی، انگریزی، اردو اور گجراتی کے 150 اخبارات میں شائع ہوگا۔" یہ سن کر ان کے چہرے پر خوشی جھلکنے لگی۔ جب میں جگتاپ صاحب سے بات کر رہا تھا، پونے سے رادھیکا وہینی (بھابی) کا فون آیا۔ وہ فون پر زور زور سے رو رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں: "دیور جی، وجے ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔" یہ کہہ کر انہوں نے فون رکھ دیا۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا کہ کیا کروں۔ سامنے پڑا پانی کا گلاس اٹھا کر پیا، لیکن آنکھوں سے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ یہ معاملہ میں نے جگتاپ صاحب کو بتایا، جنہوں نے مجھے تسلی دینے کی کوشش کی۔ بغیر وقت ضائع کیے میں پونے روانہ ہو گیا۔ وجے نکم، جو اصل میں پربھنی کے رہنے والے تھے، سے میری دوستی ناندیڑ کے پرتبھا نکیتن کالج میں ہوئی تھی۔ ہم دونوں نے آگے چل کر سمبھا جی نگر (اورنگ آباد) میں بھی ایک ساتھ تعلیم حاصل کی۔ وجے کو پونے کے ایک انجینئرنگ کالج میں پروفیسر کی نوکری ملی اور وہ وہیں بس گئے۔ جب بھی میں ممبئی سے پونے جاتا، وجے سے ضرور ملاقات ہوتی۔ سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا، لیکن اس افسوسناک خبر نے مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ وجے کے ساتھ گزارے لمحات میری آنکھوں کے سامنے گردش کرنے لگے۔ پونے پہنچتے ہی رادھیکا وہینی زار و قطار رونے لگیں۔ میں نے خود کو سنبھالا اور باہر نکلا۔ وجے کی میت کو گاؤں لے جانے کے لیے ایمبولینس کا انتظام کیا۔ پونے میں موجود ان کے رشتے دار اور دوست اتنے مصروف تھے کہ کوئی بھی ساتھ جانے کے لیے تیار نہ ہوا۔ یہاں تک کہ وہینی کے ایک کزن نے کہا: "مجھے لاش کے قریب ہونے سے ڈر لگتا ہے۔" یہ سن کر میں حیران و پریشان رہ گیا۔ ہم پونے سے روانہ ہوئے۔ وجے کا گیارہ سالہ بیٹا شری کانت، اور چار سالہ بیٹی شریجیا ہمارے ساتھ تھے۔ شریجیا میرے پاس بیٹھی ہوئی تھی، جبکہ شری کانت ایک ہاتھ سے اپنے والد کی لاش کو سنبھالے ہوئے، اپنی ماں کو تسلی دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ پونے سے نکلنے کے ایک گھنٹے بعد وہینی نے خود کو کسی حد تک سنبھالنا شروع کر دیا تھا۔ آنسو ان کی آنکھوں سے خشک ہو چکے تھے، اور وہ خالی نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔ میں ان کی طرف نظریں ملانے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا۔ ایمبولینس میں ایک اور دل کو چھو لینے والا منظر یہ تھا کہ شریجیا بار بار کہہ رہی تھی: "کاکا، مجھے پاپا کے ساتھ سونا ہے۔ انہیں جگاؤ نا، کاکا۔ میں ان سے بات کرنا چاہتی ہوں۔" اس کے یہ معصوم الفاظ میرے دل کو چیر رہے تھے۔ وجے ہمیں کیوں چھوڑ کر چلا گیا؟ اس کے پیچھے کون سا دباؤ تھا؟ اس کا جواب مجھے اور وہینی دونوں کو معلوم تھا۔ گزشتہ آٹھ مہینوں سے وجے کا خاندان بدترین مالی اور ذہنی مشکلات سے گزر رہا تھا۔ ان مسائل کو سنبھالتے ہوئے وجے سخت دباؤ میں آ گیا، اور اسی دباؤ کے نتیجے میں اسے دل کا دورہ پڑا۔ یہ واقعہ آج سے چار سال پہلے کا ہے۔ وجے اس وقت ناگپور کے ایک معروف کالج میں پروفیسر تھا۔ لیکن جب ان کی والدہ کو کینسر ہوا، تو انہیں بار بار علاج کے لیے پونے لے جانا پڑتا تھا۔ ان کے والدین کی حالت دیکھ کر وجے برداشت نہیں کر پاتا تھا۔ ایک دن اس نے مجھے فون کیا اور کہا: "میں ناگپور چھوڑ کر پونے آنا چاہتا ہوں۔ کسی انجینئرنگ کالج میں نوکری تلاش کرنے میں میری مدد کرو۔" ہماری کوششوں سے انہیں ایک کالج میں پروفیسر کی نوکری مل گئی۔ والدہ کی خدمت کرتے ہوئے، اور پونے جیسے شہر میں ایک معروف کالج میں کام کرتے ہوئے وجے خوش تھا۔ لیکن جلد ہی اسے احساس ہوا کہ کالج کا ماحول ایسا نہیں جیسا دکھایا گیا تھا۔ وہاں تنخواہ مہینوں تک نہیں ملتی تھی، اور اگر ملتی بھی، تو صرف ایک آدھ ماہ کی۔ اس کے پاس آمدنی کا کوئی دوسرا ذریعہ بھی نہیں تھا۔ کام کا بوجھ اتنا زیادہ تھا کہ دوسری جگہ نوکری کے لیے وقت ہی نہیں ملتا تھا۔ رادھیکا وہینی نے کئی بار فون کر کے بتایا کہ وجے بہت تناؤ میں رہنے لگا تھا۔ بی پی، شوگر، اور تھائیرائیڈ جیسے امراض نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ یہ مسئلہ صرف وجے کا نہیں تھا، بلکہ اس کالج کے سیکڑوں پروفیسرز کا تھا۔ تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے کئی لوگوں کے خاندان تباہ ہو رہے تھے۔ وجے خوددار تھا، اس نے کسی سے قرض مانگنا اپنی توہین سمجھا۔ جب ہم وجے کے گاؤں پہنچے، تو وہاں پورا محلہ اس کا انتظار کر رہا تھا۔ گاڑی رکتے ہی وجے کے رشتے دار سینہ پیٹ پیٹ کر رو رہے تھے۔ وجے کے والد کے گود میں اس کا مردہ جسم تھا۔ یہ منظر کسی بھی حساس انسان کے لیے ناقابل برداشت تھا۔۔۔۔ پٹیل۔ دیشمکھ کے گھر کی کہانیہماری ریاست کے کئی گاؤں میں آج بھی پٹیل اور دیشمکھ کے گھروں میں پُرانی رسومات جاری ہیں، جو خواتین کی زندگیاں برباد کر دیتی ہیں۔ ایوت محل کے قریب دیشمکھ واڑی گاؤں میں اپنے دوست وجے کمار دیشمکھ کے گھر گیا۔ یہ ایک بڑا خاندان تھا۔ وجے کی سگی بہن سُجیا اور کزن کاویری بھی وہیں رہتی تھیں۔ سُجیا کا شادی کے بعد شوہر سے جھگڑا شروع ہو گیا، جو ٹریکٹر کے لیے مائیکے سے پیسے لانے کا مطالبہ کرتا تھا۔ دو سال بعد ان دونوں کی علیحدگی ہو گئی۔ کاویری کا شوہر، جو ایک سافٹ ویئر انجینئر تھا، ایک حادثے میں وفات پا گیا۔ وہ دونوں اپنی زندگی اپنے والد کے گھر میں گزار رہی تھیں، کیونکہ خاندان کی روایات خواتین کے دوسری شادی کے حق میں نہیں تھیں۔ ایک رات، جب ہم بات کر رہے تھے، وجے کے والد نے کہا: "ہمارے یہاں روایت ہے کہ ایک بار شادی شدہ عورت دوبارہ شادی نہیں کر سکتی۔" یہ سن کر میں سکتے میں آ گیا۔ یہ صرف وجے کے خاندان کی بات نہیں تھی، بلکہ کئی خاندانوں میں یہ روایت تھی۔ وجے کی پھوپھی، جو پچھلے کئی برسوں سے بستر پر تھیں، کا بھی یہی حال تھا۔ ان کی شادی کے چند ماہ بعد پتہ چلا کہ ان کے شوہر کو جان لیوا بیماری ہے، جس کے باعث وہ اپنے مائیکے واپس آ گئیں اور پھر کبھی اپنی زندگی دوبارہ نہ بنا سکیں۔ رات دیر تک، میں، وجے، اس کی پھوپھی، کاویری، اور سُجیا باتیں کرتے رہے۔ پھوپھی نے اپنی ساری زندگی کی کہانی سنائی۔ ان کے پاس سالوں سے جمع کی گئی تھوڑی سی رقم تھی، جو انہوں نے وجے کو دے دی اور کہا: "یہ پیسے لے کر ان دونوں لڑکیوں کی شادی کروا دینا۔" ان کی بات سن کر کمرے میں موجود سب کی آنکھیں بھر آئیں۔ وجے کے والد، جو چپ چاپ ہماری باتیں سن رہے تھے، آخر بول پڑے: "یہ صرف روایات نہیں ہیں، بلکہ سماجی دباؤ بھی ہے۔ ہمیں پتہ ہے کہ یہ غلط ہے، لیکن ہم اسے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتے۔" ۔۔۔ یہ کہانی پٹیل اور دیشمکھ خاندانوں میں خواتین کے ساتھ ہونے والے سماجی جبر کی ہے، جو آج بھی جاری ہے۔ کاویری، سُجیا، اور ان جیسی بے شمار عورتیں اس نظام کی قیدی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ یہ روایات کب ختم ہوں گی؟ یہ مسائل صرف چند لوگوں کے نہیں، بلکہ ایک سماج کے ہیں، جو اب بھی تبدیلی کے لیے تیار نہیں۔

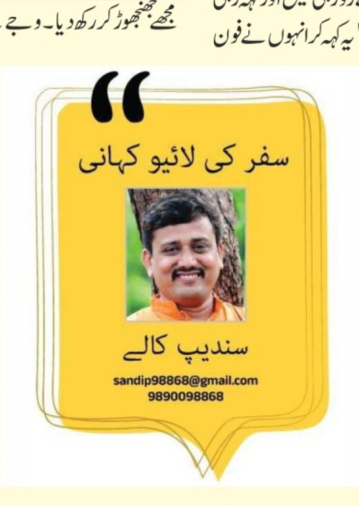

سندیپ کالے

9890098868---sandip98868@gmail.com

تعمیر سیاست
TAMIR E-SIASAT
SINCE: 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

’بے بی جان‘، 2024 میں بالی وڈ کی آخری فلاپ فلم جو اپنا بجٹ بھی پورا نہ کرسکی

بالی وڈ اداکار ورون دھون اپنی فلم ’بے بی جان‘ کے حوالے سے کافی پرجوش تھے اور چاہتے تھے کہ یہ ایک بڑی ایکشن فلم کے طور پر جانی جائے۔ کیونکہ گذشتہ کچھ برسوں سے ہر بڑا اداکار ایک بڑی ایکشن فلم کرنا چاہتا ہے۔ اور شاہ رخ خان سے لے کر منوج باجپائی تک ہم سب کو ایکشن ہیرو کے اوتار میں دیکھ چکے ہیں۔ لیکن ’بے بی جان‘ فلم بینوں کو سینما گھروں تک لانے میں ناکام رہی ہے۔ ہندوستان ٹائمز کے مطابق یہ فلم ناقدین کو متاثر کرنے میں ناکام رہی ہے اور فینز کے دلوں میں بھی نہیں اتر سکی۔ جس کا آخری نتیجہ اس کی باکس آفس پر ناکامی کی شکل میں سامنے آیا ہے۔

’بے بی جان‘ مشہور ہدایت کار اٹلی کی فلم ’تھیری‘ کا ری میک ہے لیکن اس میں کچھ نیا کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو فلم شائقین کو پسند نہیں آئی۔ فلم کی مارکیٹنگ اور پروموشن پر بھی زیادہ توجہ نہیں دی گئی جس کی وجہ سے فلم بینوں کے ذہنوں میں کوئی تجسس پیدا نہیں ہوسکا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ فلم نے پہلے روز صرف 12 کروڑ کمائے جو کہ ایک بڑی فلم کے حوالے سے کافی برے اعداد و شمار ہیں۔

منفی ریویوز کی وجہ سے فلم کا تاثر اچھا نہ رہا اور ٹریڈرز کا اندازہ ہے کہ فلم 60 کروڑ انڈین روپے سے کم کا ہی بزنس کر سکے گی، جس کا مطلب ہے کہ 160 کروڑ انڈین روپے لگانے والے فلم کے پروڈیوسرز کو 100 کروڑ انڈین روپے کا نقصان ہوسکتا ہے۔

عاطف اسلم نے نئے ٹیلنٹ کیلئے اپنا ادارہ قائم کردیا

یہ ایک ایسا جہان ہوگا جہاں تخلیق کی کوئی حد نہیں ہوگی اور خوابوں کی سرحدیں مٹ جائیں گی، عاطف اسلم

نامور گلوکار عاطف اسلم نے فنون لطیفہ کی سرحدوں کو مٹانے اور موسیقی کے نئے ٹیلنٹ کو عالمی سطح پر متعارف کروانے کے لیے ”بارڈرلیس ورلڈ“ کے نام سے اپنا ادارہ قائم کردیا۔ لاہور کے ایک مقامی سینما میں اس اہم منصوبے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس میں پاکستان کے معروف فن کاروں اور تخلیقی شخصیات نے بھرپور شرکت کی۔ عاطف اسلم نے اس موقع پر کہا کہ بارڈرلیس ورلڈ کا مقصد ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے جہاں موسیقاروں، شاعروں اور فنکاروں کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایک ایسا جہان ہوگا جہاں تخلیق کی کوئی حد نہیں ہوگی اور خوابوں کی سرحدیں مٹ جائیں گی۔ تقریب میں مشہور گلوکار ساحر علی بگا، اداکار حمزہ علی عباسی اور صبا قمر جیسے مشہور ناموں کی شرکت نے اس موقع کو یادگار بنا دیا، ماڈل اور اداکار عماد عرفانی، انوشے اشرف اور گلوکار بلال سعید نے بھی تقریب کی رونق میں اضافہ کیا، ہدایت کار بلال لاشاری، عمارہ حکمت اور شائے گل جیسے تخلیق کاروں نے اس منصوبے کی حمایت کا عزم کیا۔

’ہزاروں آئیں گے لیکن کوئی اور رفیع نہیں ہوگا‘

بہ شکریہ بی بی سی اردو

برفانی پہاڑیوں پر کھل کر اپنی محبت کا اظہار کرنے والے شمی کپور کو جب ’یاہو۔۔۔ چاہے کوئی مجھے جنگلی کہے۔۔۔‘ گانے کے لیے آواز کی ضرورت پڑی تو انھوں نے محمد رفیع کی آواز میں وہ الھڑ پا نکپن پایا۔

وہیں جب بات عشق کی روحانی شکل کی آئی تو محمد رفیع ہی ایک قوالی کو آواز دیتے نظر آئے ’یہ عشق عشق ہے، عشق عشق۔۔۔ عشق آزاد ہے، عشق آزاد ہے، عشق نہ ہندو ہے نہ مسلمان‘۔

اسی طرح مذہبی عقیدت کے گیت ہوں یا ملی نغمے، رفیع کی آواز ہر رنگ میں مداحوں کے دل موہ لیتی تھی۔

رواں برس محمد رفیع کا 100 واں جنم دن منایا جارہا ہے۔

محمد رفیع اور شمی کپور کا ساتھ

ایک وقت تھا جب محمد رفیع کا مطلب فلموں میں ہٹ گانے ہوتا تھا۔ ان کی عدم موجودگی کے برسوں بعد بھی لوگ ان کی آواز اور دل جیتنے والے انداز کے قصے سناتے نہیں تھکتے۔

اس کی مثال شمی کپور کی کہانیوں میں ملتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جس طرح مکیش راج کپور کی آواز تھے اسی طرح محمد رفیع شمی کپور کی آواز تھے۔

شمی کپور سوجاتا دیو کی کتاب ’محمد رفیع - اے گولڈن وائس‘ میں یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں، ’ہمیں ’تعریف کروں کیا اس کی‘ گانا ریکارڈ کرنا تھا، میں پوری رات سو نہیں سکا۔ میں چاہتا تھا یہ جملہ بار بار دہرایا جائے مگر پھر گانا ختم ہوگیا، لیکن موسیقار او پی نیئر کو میرا مشورہ پسند نہیں آیا۔

’میری مایوسی کو دیکھ کر رفیع نے او پی نیئر سے کہا ’پاپا جی آپ ایک موسیقار ہیں۔ میں ایک گلوکار ہوں لیکن سکرین پر صرف شمی کپور کو اداکاری کرنی ہے، اسے کرنے دیں۔‘ رفیع صاحب نے پھر وہی کہا جیسے میں نے سوچا تھا‘۔

شمی کپور کہتے ہیں ’او پی نیئر نے جب گانا سنا تو مجھے اپنی بانہوں میں لے کر مبارکباد دی۔ رفیع صاحب نے اپنی شرارتی مگر دھیمی آواز میں کہا ’اب ختم ہوگیا، ہے نا؟‘ رفیع صاحب پل بھر میں دل جیت لیتے تھے۔ میں محمد رفیع ہوں کے بغیر ادھورا ہوں‘۔

’رفیع میاں آپ نے بہت خوبصورت گایا ہے‘

مجھے مشہور گلوکار منا ڈے کا ایک بہت پرانا انٹرویو ہمیشہ یاد رہتا ہے۔

اس میں اس وقت کے صحافی راجیو شکلا کے سوال پر انھوں نے کہا تھا، ’رفیع صاحب پہلے نمبر پر تھے، مجھ سے بہتر۔۔۔ میں اپنا موازنہ صرف رفیع سے کرتا ہوں، جس طرح وہ گاتے تھے شاید ہی کوئی گا سکتا ہو۔ اگر رفیع نہ ہوتے تب ہی میں گا سکتا تھا ہم دو گلوکار تھے جو ہر طرح کے گانے گا سکتے تھے‘۔

محمد رفیع نے ایسے وقت میں گانے گائے جب مکیش اور کشور کمار بھی بطور گلوکار فلموں میں نمایاں تھے۔ تاہم ان کے باہمی تعلقات منفرد تھے۔

مکیش کے بیٹے نتن مکیش نے بی بی سی ہندی کو بتایا، ’ان کے درمیان تعلقات بہت خوبصورت تھے۔ میں حیران ہوتا تھا جب مکیش جی فون اٹھاتے اور رفیع صاب سے کہتے، ’رفیع میاں، آپ نے یہ گانا بہت خوبصورت گایا ہے۔ کاش! میں آپ کی طرح گا سکتا۔ کبھی کبھی رفیع صاحب فون کرتے کہ مکیش تم نے بہت خوبصورت گایا ہے‘۔

رفیع نے کہا ’میرے گلے میں مٹھاس بھر دو‘

اتنے مقبول ہونے کے باوجود محمد رفیع کی ریاض اور خود کو بہتر بنانے کی خواہش کی کہانی کئی بار موسیقار خیام نے مختلف مقامات پر سنائی ہے۔

خیام نے بتایا تھا کہ ’رفیع مجھے بار بار پارٹیوں میں بلایا کرتے تھے، میں نے سوچا کہ کیا معاملہ ہے، پھر میرے پاس رفیع صاحب کی طرف سے ایک درخواست آئی کہ برائے مہربانی میری آواز میں مٹھاس پیدا کریں۔ یہ تب تھا جب رفیع اپنے عروج پر تھے۔ مجھے یقین نہیں آرہا تھا کہ ان دنوں رفیع ہائی پچ میں گانے گاتے تھے‘۔

خیام کا کہنا ہے کہ ’میں نے ان کے سامنے کچھ شرائط رکھی ہیں۔ جیسے بھول جائیں کہ وہ بہت بڑے گلوکار ہیں۔ ریہرسل کے دوران ان کے آس پاس کوئی نہیں ہوگا۔ اس دوران وہ کسی سے فون پر بات بھی نہیں کریں گے۔ رفیع صاحب نے مکمل ارتکاز کے ساتھ مجھ سے تربیت لی، نتیجہ یہ نکلا کہ جب انھوں نے غزل گائی تو وہ مٹھاس ملی جو رفیع چاہتے تھے‘۔

ان کی گلوکاری کے علاوہ جس چیز کے لیے لوگ اکثر محمد رفیع کی تعریف کرتے ہیں وہ ان کا پرسکون اور شائستہ انداز تھا۔

موسیقار امر ہلدی پور سجاتا دیو کی کتاب میں بتاتے ہیں کہ’1967-68 میں سی رام چندر رفیع صاحب کے ساتھ ایک گانا ریکارڈ کر رہے تھے۔ لیکن رفیع جی بار بار غلطیاں کر رہے تھے۔ ریکارڈنگ کئی بار کرنی پڑی۔ سی رام چندر ناراض ہو گئے اور بولے ’کیا ہو رہا ہے؟ کیا میں نے میوزک سکول لیا ہے؟ وہ گانا یاد کرلو جو میں نے تمہیں دیا ہے‘۔

وہ کہتے ہیں ’رفیع جی نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا ’معذرت، یہ گانا میرے ذہن میں نہیں بیٹھ رہا، میں ابھی کرتا ہوں‘ انھوں نے اس وقت تک گایا جب تک کہ میوزک ڈائریکٹر مطمئن نہ ہو گئے۔۔ بعد میں وہ تمام فنکاروں کے پاس گئے اور معافی مانگی۔ اس عاجزی کی وجہ سے وہ سب کے پسندیدہ تھے‘۔

جب چین میں رفیع کے گانے بجائے گئے

محمد رفیع کے گانوں کی مقبولیت کا اندازہ ایک سابق فوجی کی کہانی سے بھی لگایا جاسکتا ہے جو انھوں نے سال 2020 میں انگریزی اخبار ’انڈین ایکسپریس‘ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بیان کی تھی۔

1962 کی جنگ میں لڑنے والے انڈین سپاہی پھنچوک تاشی نے کہا تھا کہ ’گلوان کے علاقے میں انڈیا اور چین کے درمیان کشیدگی چل رہی تھی، چینی فوجی وہاں بڑے بڑے لاؤڈ سپیکر لگا کر ہندی میں اعلان کرتے تھے ’یہ جگہ تمہاری نہیں ہے، تم واپس جاؤ‘ اس کے بعد وہ رفیع کا گانا ’تم سا نہیں دیکھا‘ چلا دیتے۔

اب تھوڑی سی بات رفیع کے بچپن کے بارے میں۔

محمد رفیع 24 دسمبر 1924 کو امرتسر کے قریب کوٹلہ سلطان سنگھ میں اللہ رکھی اور حاجی علی محمد کے ہاں پیدا ہوئے۔ انھیں پیار سے فیکو کہا جاتا تھا۔

حاجی علی محمد ایک بہترین باورچی تھے۔ وہ 1926 میں لاہور چلے گئے۔ فیکو کوٹلہ سلطان سنگھ کے سکول میں پڑھتے رہے۔

بارہ سال کی عمر میں رفیع بھی خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ لاہور چلے گئے۔ اس کے بعد رفیع کبھی سکول نہیں گئے۔ انھوں نے اپنے بڑے بھائی کے ساتھ بال کاٹنے شروع کر دیے۔

رفیع موسیقی کے دیوانے تھے۔ والد موسیقی کے سخت خلاف تھے۔ جس کی وجہ سے وہ چھپ چھپ کر گاتے تھے۔

یہ قصہ بہت مشہور ہے کہ ایک فقیر جو اکتارہ بجاتا تھا لاہور آیا کرتا تھا۔ رفیع اس کے گانے سنتے ہوئے اس کے پیچھے چل پڑتے۔ وہ اکثر حضرت داتا گنج بخش کی درگاہ پر بھی جاتے تھے۔

ایک دفعہ لاہور میں آل انڈیا ریڈیو کے افسر جیون لال مٹو نور محلہ سے گزر رہے تھے۔ تبھی ایک بہت ہی سریلی آواز ان کے کانوں تک پہنچی۔ آواز منفرد تھی۔ آواز کے تعاقب میں وہ دکان پر گئے جہاں رفیع کسی کے بال کاٹ رہے تھے۔ ان کی گلوکاری سے متاثر ہو کر اس افسر نے انھیں ریڈیو میں کام کرنے کا موقع دیا۔

ایک بار لاہور میں اس وقت کے مشہور گلوکار کے ایل سہگل کے پروگرام کے دوران لائٹ چل گئی۔ نوجوان رفیع وقت گزارنے اور مجمع کو مصروف رکھنے کے لیے سٹیج پر آگئے۔

اس محفل میں موجود میوزک ڈائریکٹر شیام سندر ان سے اتنے متاثر ہوئے کہ انھوں نے رفیع کو بمبئی (آج کا ممبئی) آنے کا مشورہ دیا۔

بنگالی مصنف سرت چندر کا ناول ’دیوداس‘ جس پر دو درجن فلمیں بنیں

یوسف تہامی، نئی دہلی

بنگالی زبان کے ناول نگار سرت چندر چٹوپادھیائے کے ایک ناول 'دیوداس' کو جتنی پذیرائی حاصل ہوئی اور جتنی فلمیں اس پر بنائی گئیں شاید کسی انڈین فکشن نگار کو یہ خوش نصیبی نہ مل سکی۔

ان کے ناول پرینیتا کے علاوہ دتا اور کئی دیگر ناول اور ناولٹ پر فلمیں بنائی گئیں لیکن دیوداس پر مختلف زبانوں میں اب تک کم از کم دو درجن فلمیں بنائی جا چکی ہیں جبکہ اس پر پانچ مخصوص گیت بھی لکھے گئے ہیں۔

آج ہم سرت چندر کی نہیں بلکہ 1955 میں آنے والی دلیپ کمار کی اداکاری والی فلم دیوداس کی بات کر رہے ہیں جس نے سرت چند کے ناول کو گھر گھر تک پہنچایا اور بمل رائے نے ایک ایسی فلم دی جس کی مثال نہیں ملتی۔ یہ فلم آج سے تقریبا 70 سال قبل آج کے ہی دن یعنی 30 دسمبر 1955 کو ریلیز ہوئی تھی۔

دیوداس ناول سنہ 1917 میں منظر عام پر آیا جس پر 1928 میں ایک خاموش فلم بنائی گئی۔ پھر پی سی بروا نے 1935 میں اسی نام سے بنگالی زبان میں فلم بنائی۔ پھر اگلے سال انھوں نے اپنے زمانے کے سب سے بڑے سٹار کے ایل سہگل کے ساتھ اسے ہندی زبان میں بنایا۔ اس کے اگلے سال انہوں نے آسامی زبان میں اس فلم کو پیش کیا۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد 1953 میں اسے تمل اور تیلگو زبان میں ناظرین کے سامنے پیش کیا گیا۔ لیکن پھر بمل رائے نے اس فلم کو اپنے انداز میں دلیپ کمار، سوچترا سین اور وجینتی مالا کی اداکاری کے ساتھ پیش کیا۔

دیوداس کی مقبولیت اتنی ہوئی کہ اسے خواجہ سرفراز نے حبیب تالش، شمیم آرا اور نیرہ سلطان کے ساتھ پاکستانی ناظرین کے لیے اردو میں پیش کیا۔

کہا جاتا ہے کہ اس کہانی کے پلاٹ کو امیتابھ کی فلم ’مقدر کا سکندر‘ میں بھی استعمال کیا گیا ہے اور پھر شاہ رخ خان کی اداکاری والی دیوداس سامنے آئی جسے سنجے لیلا بھنسالی نے اپنے میگا انداز میں پیش کیا جبکہ انوراگ کیشیپ نے ’دیو ڈی‘ کے نام سے ایک فلم بنائی جس میں دیوداس کا نیا روپ دیکھنے میں آیا۔

یہ تین لازوال کرداروں پر مبنی کہانی ہے جس میں دیوداس نامی نوجوان بچپن سے پارو کے ساتھ ہوتا ہے لیکن اسے اس محبت کا احساس اسے کھونے کے بعد ہوتا ہے جبکہ اس کی زندگی میں ایک طوائف چندر مکھی آتی ہے۔

فلم کے یہ کردار اتنے زندہ نظر آتے ہیں کہ عام طور پر ان کا نام وہی رہنے دیا گیا ہے۔ دلیپ کمار نے دیوداس کا جو کردار ادا کیا اسے تمام فلم کریٹک نے اب تک کی بہترین اداکاری کہا ہے جبکہ سوچترا سین نے پارو کے کردار میں اور وجینتی مالا نے چندر مکھی کے کردار میں سب کو بہت متاثر کیا ہے۔

دیوداس انڈیا ٹائمز کی ضرور دیکھنے والی 25 انڈین فلموں کی فہرست میں شامل ہے جبکہ فوربز نے اس فلم میں دلیپ کمار کی اداکاری کو انڈین سینما کی 25 بہترین اداکاری میں شامل کیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس فلم نے دلیپ کمار کے ’ٹریجڈی کنگ‘ کے خطاب کو مستحکم کر دیا۔ اس سال دلیپ کمار کی چار فلمیں اڑن کھٹولہ، آزاد اور انسانیت بھی آئی تھیں۔ اگرچہ دیوداس نے ابتدا میں اچھا بزنس نہیں کیا لیکن بعد کے آنے والے دنوں میں یہ ہمیشہ سینما کے شائقین کو اپنی جانب متوجہ کرتی رہی۔

اس فلم میں پارو کے رول کے لیے تو سب تیار تھے لیکن چندر مکھی یعنی طوائف کا کردار ادا کرنے کے لیے کوئی بھی تیار نہ تھا۔

دیوداس کے کردار کے لیے بمل رائے کی پہلی پسند دلیپ کمار تھے اور انہوں نے ان کی پیشکش کو بخوشی قبول کرلیا۔ لیکن بمل رائے مینا کماری کو پارو اور نرگس کو چندر مکھی کے طور پر اپنی فلم میں لینا چاہتے تھے، لیکن مینا کماری کے شوہر کمال امروہی بیچ میں آ گئے اور وہ یہ کردار اس لیے ادا نہیں کر سکیں کیونکہ کمال امروہی نے کچھ ایسی شرائط رکھی تھیں جن پر بمل رائے راضی نہ ہو سکے۔

دوسری جانب نرگس نے چندر مکھی کے کردار کو مسترد کر دیا کیونکہ وہ پارو کا کردار ادا کرنا چاہتی تھیں۔ لیکن اس وقت تک پارو کا کردار بنگالی کی سرکردہ اداکارہ سوچترا سین کو دیا جا چکا تھا۔

پھر بمل رائے نے چندر مکھی کے کردار کے لیے بینا رائے اور ثریا سے رابطہ کیا لیکن انہوں نے وہ کردار ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ بالآخر، وجینتی مالا سے رابطہ کیا گیا اور وہ چندر مکھی کا کردار ادا کرنے کے لیے

راضی ہو گئیں اور انہوں نے اس کردار کو لازوال بنا دیا۔

یہ دلیپ کمار کے ساتھ وجینتی مالا کی پہلی فلم تھی اور اس کے بعد ان دونوں نے سات ہٹ فلمیں دیں۔ جن میں نیا دور، مدھومتی، گنگا جمنا، پیغام، لیڈر اور سنگھرش شامل تھیں۔ سوچترا سین نے اس کے بعد چند ایک ہندی فلمیں ہی کیں جن میں دیو آنند کے ساتھ بمبئی کا بابو اور سنجیو کمار کے ساتھ آندھی شامل ہیں۔

دیوداس کے کردار میں دلیپ کمار اس قدر جذب ہو گئے تھے کہ انھیں اس کے لیے ماہر نفسیات سے مشورہ لینا پڑا۔

شاہ رخ خان نے ایک انٹرویو میں یہ معلومات شیئر کیں، اور یہ بھی کہا کہ دلیپ کمار نے انہیں بتایا کہ یہ کردار اتنا شدید تھا کہ انہیں ٹھیک ہونے میں ایک سال سے زیادہ کا وقت لگا۔ جبکہ اس بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ انڈین وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے کہنے پر دلیپ کمار نے یہ علاج کروایا تھا۔ بہر حال یہ فلم انتہائی کامیاب فلم رہی اس کے لیے دلیپ کمار کو بہترین اداکار کا، وجینتی مالا کو بہترین معاون اداکارہ کا اور موتی لال کو بہترین معاون اداکار کا ایوارڈ ملا جبکہ اسے تیسری بہترین فلم کا ایوارڈ بھی ملا۔

اس کے بعد شاہ رخ خان کی اداکاری والی دیوداس 2002 میں آئی جس نے ایوارڈز کی جھڑی لگا دی اسے 11 فلم فیئر ایوارڈز ملے جبکہ آئیفا میں اسے 16 ایوارڈز ملے اور پانچ نیشنل ایوارڈز ملے، جبکہ اسے آسکر میں بھی انڈیا کی جانب سے بھیجا گیا لیکن ناقدین کا کہنا ہے کہ شاہ رخ دلیپ کمار کے آس پاس بھی نہیں پہنچ سکے ہیں۔

دیوداس پر اس کے بعد بھی فلمیں بننا جاری ہیں کون جانے اب اسے کون نئی بلندیوں پر لے جائے کیونکہ دیوداس کے آتے رہنے کا سفر جاری ہے۔

سلمان خان کی وجہ سے فلم سے نکال دیا گیا! اپاسنا سنگھ کا انکشاف

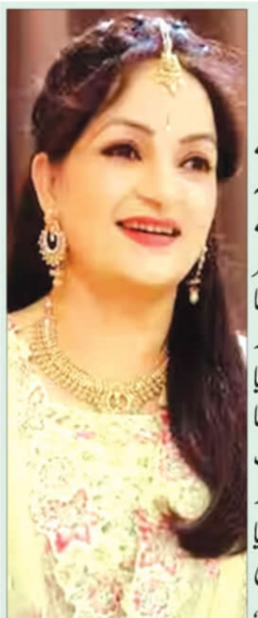

بالی ووڈ اداکارہ اور کامیڈین اپاسنا سنگھ نے انکشاف کیا ہے کہ 1989 کی بلاک بسٹر فلم ’میں نے پیار کیا‘ میں انہیں کاسٹ نہ کیے جانے کی وجہ ان کا قد اور سلمان خان تھے۔ اپاسنا سنگھ نے سدھارتھ کنن کے ساتھ ایک انٹرویو میں بتایا کہ فلم کے ڈائریکٹر سورج بھرجاتیا نے پہلے انہیں مرکزی کردار کے لیے منتخب کیا تھا اور فلم میں کام کرنے کی حتمی بات چیت کے لیے اپنے والد راجکمار بھرجاتیا سے ملوایا۔ لیکن کچھ عرصے بعد انہیں دوبارہ نہ بلایا گیا، جس سے انہیں سلیکٹ نہ کیے جانے کا اندازہ ہوا۔ بعد میں اپاسنا کو پتا چلا کہ فلم میں سلمان خان کے ساتھ کام کرنے کے لیے ایک ایسی ہیروئن کی تلاش تھی جس کا قد سلمان سے کم ہوتا کہ اسکرین پر جوڑی اچھی لگے۔ اپاسنا کے مطابق، انہوں نے راجکمار بھرجاتیا سے کہا، ”میرا قد تو پانچ فٹ سات انچ ہے، جو سری دیوی کا بھی ہے، پھر بھی آپ نے مجھے مسترد کر دیا۔“ اپاسنا نے مذاق میں کہا، ”میری کاسٹ نہ ہونے کی وجہ میرا قد اور سلمان خان تھے۔“

ارمان ملک آشنا شراف کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک

گلوکار ارمان ملک اور سوشل میڈیا انفلوئنسر آشنا شراف نے 2 جنوری کو اپنے مداحوں کو خوشخبری سنائی۔ ارمان ملک اور آشنا شراف نے اہل خانہ اور رشتہ داروں کی موجودگی میں شادی کی۔ نئے جوڑے نے سوشل میڈیا پر اپنے خاص دن کی ایک جھلک شیئر کرتے ہوئے اپنے مداحوں کو بتایا کہ وہ شادی کے بندھن میں بندھ گئے ہیں۔ جمعرات کو ارمان ملک اور آشنا شراف نے انسٹاگرام پر ایک مشترکہ پوسٹ شیئر کی، جس میں انہوں نے اپنی شادی کی ان دیکھی تصاویر کا ایک سلسلہ شامل کیا۔ اس سیریز کو شیئر کرتے ہوئے ارمان نے کیپشن میں لکھا ہے کہ 'تو ہی میرا گھر ہے ارمان نے انسٹاگرام اسٹوری پر اپنی ایک تصویر شیئر کی ہے، جس میں انہیں ورمالا کے دوران اپنی دلہن کے ساتھ مزے کرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ اس تصویر کو شیئر کرتے ہوئے گلوکار نے کیپشن دیا ہے، 'مستی نہیں رکنی چاہیے۔

Monday 6th January 2025
بروز پیر ۶/جنوری ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

یہ رجحان

غالب ہیں کہ ہمارے اللہ کے بارے میں نظریات بڑے محدود ہے، اللہ کو ہم جذباتی ساوجود سمجھتے ہیں کہ جو فتوے پر سارے گناہ وثواب کے فیصلے دیتا ہے اللہ ایسی تمام باتوں سے ماورا ہے۔ اس کی ذات گرامی بڑی عظمت والی ہے، اللہ ان باتوں سے بہت بلند و بالا ہے کہ اللہ جو نت نئے قوانین اور آفاق پیدا کر رہا ہے ۔ اور کہتا ہے، اگر ساری کائنات کے درخت قلم بن جائیں تو بھی اللہ کی بات لکھنا ممکن نہیں، اس عظیم اللہ کو ہم بڑے محدود زاویہ سے دیکھ کر فیصلے دے دیتے ہیں۔ کسی بھی معرکہ میں اللہ کے بغیر فتح ناممکن ہے، افغانستان کی حالت کو دیکھیں ایک عقیدہ کا سادہ سا معیار ہے، جس نے دنیا کی جدید عسکری قوت کا مقابلہ کیا ہم افغانستان کے نظریاتی سطح کے تناظر کی تائید نہیں کرتے، اس کے باوجود انتہائی سادہ سا عقیدہ اتنا جارحانہ تھا، کہ افغانستان پر جدید ہتھیاروں سے حملے کے باوجود انھوں نے اس کی مزاحمت کی یہی قوت اگر کسی میدانی علاقے میں استعمال ہوتی تو چند دنوں میں ہر چیز ختم ہو چکی ہوتی، وہ لوگ اس کے باوجود کہ انہیں بچاؤ کا امکان نظر نہیں آتا تھا انھوں نے ایک عرصہ مزاحمت جاری رکھی۔ اس میں اللہ کی یہ حکمت بھی ہے کہ ایک بہت بڑی متکبرانہ قوت کا اضمحلال جاری ہے، ہمارے نزدیک کائنات کا سب سے بڑا علمی خزانہ کتاب اللہ ہے، قرآن حکیم ہے۔ دیکھا جائے تو وہ کیا کس صورت میں رکھا گیا ہے؟ کیا کسی غیر معتدل انسان میں رکھا گیا ہے؟ کیا کسی انتہاء پسند میں رکھا گیا ہے؟ لیکن دیکھتے ہیں کہ بہترین علم بہترین تناسب میں رکھا گیا ہے قرآن اور رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ کا وجود علم کا ایک بنیادی اصول فراہم کرتے ہیں، جوں جوں کسی کا علم بہتر ہوگا۔ توں توں وہ اعتدال کو بڑھے گا۔ رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا اعتدال اختیار کرو اگر مکمل اعتدال نہ ہو سکے تو کم از کم اس کے قریب ترین رہو۔ جب ایک داخلی توازن قائم ہوجا※، جب خدا قوم کی ترجیح اول ہو جائیں، تو یہ بگڑی ہوئی کائنات یہ نظام اصغر، یہ انائے صغیر کا وجود اس کائنات کی طرح جو بیگ بینگ سے پھیل رہی ہے۔ ایک دھماکہ خیز پیدائش کے بعد بکھرتا چلا جاتا ہے، اور اس وقت تک نہیں سمٹتا جب تک اس کو واپس کھینچنے والی قوت نہ ہو۔ صرف اللہ ہی ایک ایسی ذات گرامی ہے جو اسکو مرکزیت عطاء کرتی ہے، جس شریعت کے پیچھے اللہ کی خواہش اور خیال نہیں، جس شریعت کے پیچھے حصول خداوند کی چاشنی نہیں، طلب اور جستجو نہیں، غم واندوہ بلا نہیں، دوست تک پہنچنے کی کوفت نہیں، وہ محض رسم و رواج ہے اور اس سے آگے بڑھ کر کوئی چیز نہیں، یہ الجھن اس لئے ہے کہ ہم مذہب اور اس کے بنیادی فلسفے کو نہیں سمجھ پائے، اللہ کبھی بھی یہ نہیں چاہتا کہ ہم دنیا کو ترک کر کے اس کی طرف جائے۔ اسلامی کلچر کیا تھا؟ اور فیشن کیا تھا؟ جب سے عمارات اور رہائش گاہ کا یورپی کلچر آیا، صحن گم ہوگیا۔ مسلمانوں میں بڑا صحن جہاں سب کے رستے گزرتے تھے۔ مجبوراً اسلام و دعا کرنی پڑھتی تھی کسی کو ابا کسی کو چاچی، امی کہا جاتا تھا۔ ہر صورت ساس اور بہو کا آمنہ سامنہ ہوتا تھا۔ اب جدید کلچر جو مغرب سے آیا۔ انھوں نے اس کا خاص خیال رکھا کہ کوئی کسی کا سامنا نہ کریں، چھوٹے چھوٹے کمرے خود کفیل کر دیے کہ اسی میں غسل خانہ، اسی میں کچن ہے۔ اس میں سب کچھ ہے، تا کہ کوئی جھانک کر ہی باہر نہ دیکھے کہ ادھر کون بستا ہے، یہ رجحانات تقریباً زندگی کے ہر شعبے میں نظر آرہے ہے، بہت تیز رفتار تبدیلیاں ہے یہ چیزیں بہت سے افراد کو کرپشن کی طرف مائل کر رہی ہے، ہر انسان کو تنہائی کا قید خانہ پسند ہوتا جا رہا ہے، اجتماعیت کے اصول کا جو اسلام نے عطا کیا ہے، زندگی سے غائب ہوتا جا رہا ہے، سیرتِ رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ ڈھونڈنے سے کہی نظر نہیں آتی ۔ دین اسلام ہی سے اللہ کی شناسائی ممکن ہے، اللہ کی قربت ممکن ہیں، اسلام زندگی کے ہر شعبے میں منظم نظام فراہم کرتا ہے رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت کو اختیار کرنے میں ہی امن کی ضمانت ہے۔

ایڈوکیٹ
شیخ شاہد عرفان، ممبئی

جموں نئی ریل لائن کا خیر مقدم کیوں نہیں کر رہا ہے جو کشمیر کو دہلی کے ساتھ انضمام کرے گی؟

آزادی کے بعد سے، روی بارو جیسے ٹرانسپورٹرز وادی کشمیر سے مسافروں کو ملک کے باقی حصوں میں لے جا رہے ہیں۔ کشمیر کا سرزمین سے واحد روڈ لنک، جموں ملک کے باقی حصوں کے لیے اس کا گیٹ وے بھی ہے۔ لیکن کشمیر سے سرزمین ہندوستان تک ایک نیا براہ راست ریلوے لنک میدانی علاقوں میں واقع اس قصبے پر وادی کا انحصار کم کرنے کا امکان ہے۔ ایک نجی مسافر ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالک بارو پریشان ہیں۔ 66 سالہ بارو نے کہا، جموں اور کشمیر اور باقی ہندوستان کے درمیان واحد رابطہ سڑک کا رابطہ تھا۔ لیکن اس ریل لائن کے ساتھ کوئی کیوں جموں میں وقت ضائع کرنا چاہے گا؟ وہ سری نگر میں ٹرین میں سوار ہوں گے اور نئی دہلی میں اتریں گے۔ بارو کی کمپنی کے پاس 8-10 بسوں کا بیڑا ہے جو جموں سے دہلی، لدھیانہ، امرتسر اور جے پور تک چلتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کشمیری جموں نہیں آئے تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ بھارت جانے والی ٹرین 7 اور 8 جنوری کو ریلوے حکام جموں میں ریلوے لائن کے 17 کلومیٹر طویل کٹرا ریاسی سیکشن کا حتمی معائنہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ وسیع ریل نیٹ ورک کا آخری لنک ہے جو شمالی کشمیر کے بارہ مولہ سے جنوب میں سری نگر تک اور آخر میں جموں ادھم پور تک چلے گا۔ 17 کلومیٹر کٹرا - ریاسی اسٹریچ، جو ان دونوں حصوں کو جوڑتا ہے۔ اس پہیلی کا آخری حصہ ہے۔ 7 اور 8 جنوری کو کمیشن آف ریلوے سیفٹی کے ذریعہ اس کا معائنہ کیا جانا ہے۔ ناردرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ہمانشو شیکھر اپادھیائے نے کہا، سی آر ایس کے معائنہ کے بعد وہ اپنے مشاہدات یا کچھ تکنیکی معلومات دیں گے اور ہم ان کے ان پٹ کی تعمیل کریں گے۔ اس کے بعد ہی ہمیں ٹرین چلانے کی اجازت ملے گی۔ اس 272 کلومیٹر ریل روٹ پر پہلی ٹرین کا افتتاح آنے والے ہفتوں میں متوقع ہے۔ وادی کشمیر کو ملک کے ریلوے گرڈ سے جوڑنے کے لیے تقریباً چار دہائیوں کے انتظار کا اختتام۔ یہ نئی دہلی کے لیے فتح کا لمحہ ہوگا۔ جس میں بھارت کا بہت کچھ ہونا آخر کار کشمیر کو سرزمین بھارت سے جوڑنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ لیکن ایک تبدیلی کے لیے جموں جسے اکثر وادی کے برعکس اپنے سیاسی انتخاب میں دیکھا جاتا ہے، اس انضمام سے ناخوش ہے۔ ٹرانسپورٹروں اور ہوٹل والوں کا کہنا ہے کہ ریل لنک جموں کو بائی پاس کر کے ختم ہو جائے گا۔ جموں کے مشہور بی سی روڈ جنکشن پر ایک ٹرانسپورٹر لکی چرک نے کہا کہ ہمارے ساٹھ فیصد کسٹمر بیس کا تعلق کشمیر سے ہے جہاں سے روزانہ کم از کم 80-100 بسیں ملک کے مختلف حصوں کے لیے روانہ ہوتی ہیں۔ سردیوں کے دوران ملک کے دیگر حصوں کا سفر کرنے والے ہمارے تقریباً 80-90 فیصد مسافروں کا تعلق کشمیر سے ہے۔ مرکزی وزیر ریل اور جموں کے دو ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ حالیہ میٹنگ میں جموں کے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندوں نے اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ چیمبر کی طرف سے جاری ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ٹرین کے سری نگر پہنچنے سے جموں کی معیشت بری طرح متاثر ہونے والی ہے۔ دوہری مار جموں میں کاروباری رہنماؤں اور نمائندوں نے نشاندہی کی کہ ہوٹل اور ٹرانسپورٹ کے دو بنیادی شعبوں کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ یہ جولائی 2021 کے بعد سے نمایاں طور پر متاثر ہوا ہے۔ جب لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سالانہ دربار موو کو منسوخ کر دیا - جو ڈوگرہ بادشاہوں کی حکمرانی کی یاد دہانی ہے۔ ہر موسم سرما میں حکومت اور سابقہ ریاست کی پوری انتظامی مشینری وادی کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر سے میدانی علاقوں میں جموں کے سرمائی دارالحکومت میں منتقل ہو جاتی تھی۔ اس کے نتیجے میں کشمیر سے تقریباً 000,10 سرکاری ملازمین اور ان کے اہل خانہ نومبر میں جموں آتے تھے اور چھ ماہ بعد چلے جاتے تھے۔ جموں کے مشہور رگھوناتھ بازار ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے صدر سنجے گپتا نے کہا کہ یہ جموں کے لیے اچھا کاروبار تھا کیونکہ کشمیری یہاں خریداری کرنا پسند کرتے تھے۔ یہ ثقافتی تبادلے کا ایک ذریعہ بھی تھا۔ ہر چھ ماہ بعد کشمیر کے لوگوں کو آپ کی دکان پر آتے دیکھنا بہت اچھا لگتا ہے۔ یہ ایک قسم کا بندھن ہے۔ تاہم، جولائی 2021 میں یونین ٹیریٹری نے اس روایت کو یہ دلیل دیتے ہوئے ختم کر دیا کہ اس سے حکومت کو ہر سال 200 کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔ اس کے جواب میں، جموں کی تاجر برادری نے کاروباری طبقے پر حکومت کے مظالم کے خلاف احتجاج کے لیے جموں بند کی کال دی۔ یہ 5 اگست 2019 کے بعد سے جموں کی کاروباری برادری کی طرف سے اختلاف کا پہلا اظہار تھا۔ جب بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیر قیادت مرکزی حکومت نے ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کیا اور اس کی خود مختاری کو ختم کر دیا۔ گپتا نے کہا کہ انتظامیہ بڑی تصویر دیکھنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو 200 کروڑ روپے بچانے کے لیے جموں میں تاجروں کو ہزاروں کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ جموں شہر کے ایک ہوٹل والے پون گپتا نے بھی دربار موو کے خاتمے سے ہونے والے نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔ آل جموں ہوٹلز اینڈ لاجز ایسوسی ایشن کے صدر گپتا نے کہا، ان چھ مہینوں کے دوران جموں میں شاید ہی کسی ہوٹل میں کمرے خالی تھے۔ ہمارے بہت سے ہوٹل ملازمین کے اہل خانہ کو رہنے کے لیے حکومت نے مسلسل چھ ماہ کے لیے کرائے پر دیے تھے۔ سری نگر کو ملک کے دیگر حصوں سے براہ راست جوڑنے والی ٹرین خدمات کے ساتھ تاجروں کو خدشہ ہے کہ راستے میں مزید مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔ پون گپتا نے کہا: ہمارے 90 فیصد صارفین کشمیری ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کشمیر سے باہر سڑک کے ذریعے دوسری ریاستوں کا سفر کرتے ہیں اور عام طور پر جموں میں رات گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب کشمیری مسافر جموں کا سفر نہیں کرنا چاہیں گے۔ ٹرین سروس شروع ہونے کے بعد کشمیر سے سفر کرنے والا کوئی بھی شخص جموں میں نہیں رکے گا جب تک کہ انہیں یہاں کوئی ہنگامی کام نہ ہو۔ گمشدہ کڑی 272 کلومیٹر طویل ادھم پور - سری نگر - بارہ مولہ ریل لنک پروجیکٹ کو 1994-95 میں 2500 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے منظوری دی گئی تھی۔ ایک ارضیاتی طور پر چیلنجنگ اور زلزلہ کے لحاظ سے فعال پہاڑی علاقے میں ریلوے لائن کی تعمیر کے جغرافیائی چیلنجوں کو دیکھتے ہوئے اس منصوبے میں کئی تبدیلیاں کی گئیں۔ جس کے نتیجے میں کل لاگت 000,37 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی۔ اسے 2002 میں نیشنل پروجیکٹ کا درجہ دیا گیا تھا - جہاں 90 فیصد فنڈز مرکز کی طرف سے امداد کے طور پر فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس لائن کے پہلے حصے کا افتتاح اکتوبر 2009 میں ہوا تھا، جو ضلع کولگام کے قاضی گنڈ کو بارہ مولہ سے جوڑتا ہے۔ اس سے وادی کے شمال اور جنوب کو جوڑنے میں مدد ملی، لیکن کشمیر کا ریل نیٹ ورک اب بھی قومی ریلوے گرڈ سے الگ رہا۔ 2013 اور 2014 میں، دو مزید حصے کشمیر میں 18 کلومیٹر لمبا بانہال قاضی گنڈ سیکشن اور جموں میں 25 کلومیٹر طویل ادھم پور کٹرا سیکشن کو شروع کیا گیا تھا، جس سے جموں اور کشمیر کے ریل نیٹ ورک کے درمیان فرق کو ختم کیا گیا تھا۔ ترقی یا نقصان؟ تاہم، یہ پہلی بار نہیں ہے کہ جموں میں بہتر ریلوے رابطے کی وجہ سے مقامی کاروباروں کو نقصان ہوا ہو۔ 2004 تک، ہندوستانی ریلوے کا شمالی ٹرمینس جموں شہر تھا۔ اسی سال جموں اور ادھم پور کے درمیان 53 کلومیٹر طویل ریلوے لائن عوام کے لیے کھول دی گئی۔ ایک دہائی بعد ادھم پور کو کٹرا کے یاتری شہر سے جوڑنے والا 25 کلومیٹر طویل ریلوے سیکشن کھول دیا گیا۔ ہر سال تقریباً ایک کروڑ عقیدت مند جموں سے تقریباً 43 کلومیٹر آگے کٹرہ میں تریکوٹہ پہاڑوں پر ماتا ویشنو دیوی کے مقدس غار کی زیارت کرتے ہیں۔ 2014 تک جموں شہر ان زائرین کے لیے ایک بیس کیمپ تھا جو ملک کے طول وعرض سے مندر پر جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ رگھوناتھ بازار بزنس ایسوسی ایشن کے سنجے گپتا نے کہا، ہم نے اپنے کاروبار پر اثر محسوس کیا جب ٹرین براہ راست کٹرا تک گئی۔ پہلے میں اپنی دکان پر تقریباً 6-7 سیلز مین ملازم رکھتا تھا۔ اب میرے پاس صرف تین ہیں۔ ہوٹل کے مالک پون گپتا نے دعویٰ کیا کہ کٹرا جانے والی ٹرین کے ساتھ اس کا کاروبار تقریباً 90 فیصد تک گھٹ گیا۔ تاجر برادری کو خدشہ ہے کہ حکومت کی توجہ جموں کو پیچھے چھوڑ کر کٹرا کی طرف مبذول ہو گئی ہے۔ دہلی سے امرتسر اور کٹرا کو ملانے والی نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کی طرف سے بنائے جانے والے 669 کلومیٹر ایکسپریس وے کا معاملہ لے لیں۔ 000,40 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے بننے والی یہ شاہراہ جموں شہر کو مکمل طور پر بائی پاس کرے گی۔ ہوٹل کے مالک گپتا نے کہا، ایک بار ایکسپریس وے مکمل ہو جانے کے بعد جموں محض مساوات سے باہر ہو جائے گا۔ لوگوں کو جموں کی طرف راغب کریں۔ اپنے امکانات سے بے چین جموں کی کاروباری صنعت نو منتخب حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ پر جموں کو ایک سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے پر زور دے رہی ہے۔ رگھوناتھ بازار کے تاجر سنجے گپتا نے کہا، چاہے حکومت ترقی کرے یا نہ کرے، وادی میں ہمیشہ سیاح آتے رہیں گے۔

وزیر مُنڈے کے کارکنوں کی طرف سے روزانہ
800 دھمکی آمیز کالیں، انجلی دمانیا کا الزام

ضمیر قاضی، ممبئی

سماجی کارکن انجلی دمانیا نے اتوار کے روز ایک پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ وہ سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہی ہیں، جس کی وجہ سے انہیں پچھلے تین دنوں سے روزانہ 700 سے 800 دھمکی آمیز کالیں اور فحش پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ سب وزیر دھننجے منڈے اور پنکجا منڈے کے حامیوں کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس حوالے سے واٹس ایپ چیٹ اور کال ریکارڈز کے پرنٹس دکھاتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور پولیس ڈائریکٹر جنرل کے پاس شکایت درج کرانے جا رہی ہیں۔ قتل کے بعد سیاسی تحفظ اور پولیس کی لاپرواہی کا الزام سنتوش دیشمکھ کے قتل کے بعد ملزموں کو دیے جانے والے سیاسی تحفظ اور پولیس کی تفتیش میں سست روی پر بھی دمانیا نے سوالات اٹھائے۔ انہوں نے بیڑ میں کئی چونکا دینے والی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کیں اور وزیر دھننجے منڈے کے استعفے کے مطالبے کے لیے بیڑ ضلع کلکٹر آفس کے باہر احتجاج بھی کیا تھا۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ بیڑ پولیس کے اعلیٰ عہدوں پر زیادہ تر افسران "ونجاری" برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کچھ دن پہلے ان افسران کی فہرست بھی شیئر کی تھی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ ان الزامات کے بعد انہیں منڈے کے حامیوں کی جانب سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ منڈے برادران ونجاری برادری کا استحصال کر رہے ہیں؟ انجلی دمانیا نے کہا کہ دھننجے منڈے اور پنکجا منڈے ونجاری سماج کے لوگوں کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نریندر سانگلے نامی ایک شخص نے ان کا موبائل نمبر سوشل میڈیا پر شیئر کیا اور لوگوں کو انہیں کال کرنے کی ترغیب دی، جس کے بعد روزانہ 700 سے 800 فون کالیں آ رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سانگلے اور سنیل فڈ، جو دھننجے منڈے کے قریبی حامی ہیں، ان کی مخالفت میں انتہائی نازیبا اور فحش زبان استعمال کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے ماریشس میں لی گئی ان کی ایک تصویر شیئر کر کے انتہائی نچلی سطح کی تبصرے کیے۔ دمانیا نے کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور ریاست کی پولیس ڈائریکٹر جنرل رشمی شکلا سے شکایت درج کرائیں گی تا کہ ان کے خلاف کارروائی کی جا سکے جو انہیں دھمکیاں دے رہے ہیں اور ان کا نمبر سوشل میڈیا پر شیئر کر کے بدتمیزی کر رہے ہیں۔ --※ ایس آئی ٹی ※ میں بھی والمیکی کراڈ کے حامی؟ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات کے لیے سی آئی ڈی کی جانب سے بنائی گئی ایس آئی ٹی (خصوصی تحقیقاتی ٹیم) پر بھی دمانیا نے سوال اٹھائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ ایس آئی ٹی بیڑ کے ہی افسران پر مشتمل ہے اور اس میں شامل دو افسران کے والمیکی کراڈ سے قریبی تعلقات ہیں۔ دمانیا نے سوال کیا کہ ایسی صورت میں یہ ٹیم غیر جانبدارانہ تحقیقات کیسے کرے گی؟ لہٰذا، انہوں نے مطالبہ کیا کہ یہ ٹیم فوری طور پر تحلیل کی جائے اور دوسرے ضلع یا ضرورت پڑنے پر دوسرے ریاست کے افسران کو اس کیس کی تفتیش کے لیے مقرر کیا جائے۔

غزل

جب تیری محلہ سے گزرتا ہوں میری جان
تیری خشبو تیری محلہ سے آواز دیتی میری جان
کبھی تیری محلہ سے سنتا ہوں تو کبھی زبان سے
ایک بات آزمائش لیتی ہیں میری جان
جب تیرے محلہ میں قدم رکھتا ہوں میری جان
لگتا ہیں من ہرن ہوئی ہیں میرے ساتھ جان
دل اے لئے ماہ روباں تو ہیں ہیں میری جان
میرے سواگل بدن نہیں دینا کسی کو میری جین
چٹور پن نہیں بننا کسی بھی عاشق کا
با عفت حفاظت رکھنا جسم کو میری جان
گلابؔ کے آشفتہ حال دور ہوئی چشم براہ سے
کیوں کہ تیری امیر جاں والی جسم ہیں میری جاں

محمد گلاب حسین، بہار

غزل

عظمت تم سے، زینت تم سے
تم سے ہی تو باغ و بہار ہے
تم ہو تو ہر گھر خوشحال ہے
تم بن سونا یہ گھر سنسار ہے
رنج و الم ہو یا حالت زار کوئی
وہ بن سوچے بن سمجھے تیار ہے
ہر لحہ تبسم اور دل میں محبت
جانے کیسے کیسے یہ ہتھیار ہے
ولی ، پیمبر ہو یا ہو کوئی آدم زاد
یہ نازک نار دیکھو سب کی پالنہار ہے
بنت مریم ، ،بنت عائشہ اور بنت فاطمہ
پاکیزہ ان ماؤں کا پاکیزہ کردار ہے
ذمہ اس کے امت کی تراش وخراش ہے
لیکر بوجھ یہ سب کا جنت کی حقدار ہے

سیمیں جہاں

غزل

یہ دن رات کی طرح عجیب ہے
یہ سوال جواب کی طرح عجیب ہے
ہر ایک شئی تیرے لئے حاضر ہے
دل ماگ جان تیرے لئے حاضر ہے
اس دن میں ہم نے بہت کچھ گھویا ہے
تم ہی سے تو محبت کا دھوکہ کھیا ہے
یہ کیسی ہے سمجھ میں اتی نہیں ہے
کرو جتنی محبت وہ اپناتی نہیں ہے
پامال کر کے تو نے ہم کو چھوڑا ہے
تیری ہر جفا پر دل ہم نے تھوڑا ہے
عزم بھلانے سے اسے عاجز ہے
سچھی محبت کا ہی تو عالم ہوتا ہے

موحد علی

افروز عالم ساحل

ملک بھر میں کل 994 وقف املاک کو ایلینیٹیڈ پراپرٹیز بتایا گیا ہے۔ اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے 9 دسمبر کو راجیہ سبھا میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسٹ) کے رکن پارلیمنٹ جان برٹاس کے ایک سوال کے تحریری جواب میں یہ تفصیلات فراہم کیں۔ اس معلومات کے جاری ہونے کے فوراً بعد تقریباً تمام ہندی میڈیا چینلز اور ویب سائٹس نے لوگوں کو غلط اطلاع دیتے ہوئے سرخیاں چلائیں کہ ملک بھر میں وقف کے ذریعہ 994 جائیدادوں پر ناجائز قبضہ کیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وقف بورڈ پر لینڈ جہاد میں ملوث ہونے کا بھی الزام ہے۔

27 نومبر کو لوک سبھا میں بی جے پی ایم پی بسواراج بومئی کے ایک سوال کے تحریری جواب میں رجیجو نے کہا تھا کہ ملک بھر میں 58,929 وقف املاک کو تجاوزات کا سامنا ہے۔ رجیجو نے یہ اعداد و شمار وقف اثاثہ جات مینجمنٹ سسٹم آف انڈیا (ڈبلیو اے ایم ایس آئی) پورٹل کے اعداد و شمار کی بنیاد پر دیے ہیں یہ جو اپنے آپ میں کئی وجوہات کی بناء پر سنگین سوال اٹھاتے ہیں۔

ڈبلیو اے ایم ایس آئی کیا ہے؟

ڈبلیو اے ایم ایس آئی ایک آن لائن ورک فلو پر مبنی وقف املاک کا نظم و نسق کا نظام ہے، جو وقف املاک کی زندگی بھر میں اپ ڈیٹ شدہ حیثیت کو منظم اور برقرار رکھنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ڈبلیو اے ایم ایس آئی پورٹل پر دستیاب اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 872,379 غیر منقولہ اور 16,713 منقولہ وقف جائیدادیں جو ملک بھر میں 356,072 وقف املاک میں پھیلی ہوئی ہیں وقف ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہیں۔ تاہم، ان 872,379 جائیدادوں میں سے 435,793 کے بارے میں کوئی معلومات دستیاب نہیں ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ تجاوزات کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہوسکتی ہے۔

ڈبلیو اے ایم ایس آئی کے اعداد و شمار کے مطابق، صرف 95,277 غیر منقولہ وقف جائیدادوں کا انتظام وقف بورڈ کے پاس ہے، جبکہ 413,766 وقف املاک کا انتظام نامعلوم ہے۔

ڈیجیٹیل وقف

23 اکتوبر 2008 کو وقف سے متعلق ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے پارلیمنٹ کو اپنی نویں رپورٹ پیش کی تھی، جس میں دیگر سفارشات کے علاوہ 25 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے ریاستی وقف بورڈ کے ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مرکزی حکومت نے وقف بورڈ کے تمام دستاویزات کو کمپیوٹرائز کرنے کی اس سفارش کو منظوری دی تھی۔

کمپیوٹرائزیشن کے اس اقدام کی رفتار جو منموہن سنگھ کی وزارت عظمیٰ کے دور میں شروع ہوئی، شروع میں بہت سست تھی۔ تاہم عدالتی مداخلت کے بعد اس عمل میں تیزی آئی۔

تاہم مودی حکومت کے تحت یہ عمل اب اپنے آخری مراحل میں ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ گزشتہ ماہ راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں یہ انکشاف ہوا کہ 3,30,008 وقف املاک میں 3,56,060 دستاویزات میں سے ایک اہم حصہ کو ڈیجیٹیل کیا گیا ہے۔ قومی وقف بورڈ ترقی یوجنا کے تحت ڈیجیٹائزیشن کا کام 2025-26 تک جاری رہنے کی توقع ہے۔ یہ اسکیم وقف املاک کے ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنے اور ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام وقف بورڈ دونوں کو اضافی فنڈز فراہم کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی تا کہ جیو ٹیگنگ، جی پی ایس سروے اور وقف اراضی اور اثاثوں کی نقشہ سازی کا استعمال کرتے ہوئے ان کی تاثیر کو بڑھایا جا سکے، جس میں تصاویر، ملکیت سمیت تفصیلی معلومات اکٹھی کی جا سکیں، جس میں نقشے اور وقف املاک کے آس پاس کی عمارتوں یا زمین کی حالت شامل ہے۔

تاہم حکومت کبھی بھی اس اسکیم کے بارے میں مکمل طور پر شفاف نہیں رہی۔

وقف اسکیم کے بارے میں آر ٹی آئی نے کیا انکشاف کیا؟

میرے ذریعہ معلومات کے حق (آر ٹی آئی) کی درخواست کے ذریعہ حاصل کردہ معلومات کے مطابق ملک میں دو وقف اسکیمیں ہیں - قومی وقف بورڈ کی ترقی اسکیم اور شہری وقف سمپتی وکاس یوجنا۔ 20-2019 تک مرکزی حکومت نے دونوں اسکیموں کے لیے الگ الگ بجٹ مختص کیے تھے۔ تاہم 2020-21 میں بجٹ کو ضم کر دیا گیا اور اس کے نتیجے میں ہر اسکیم کے لیے فنڈنگ کم کر دی گئی۔ آر ٹی آئی فائلنگ پر جواب کے مطابق 2020-21 میں دو وقف اسکیموں کے لیے 21 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے، لیکن صرف 12 کروڑ روپے جاری کیے گئے اور اصل میں صرف 3.10 کروڑ روپے خرچ ہوئے ۔ 2021-22 میں ان اسکیموں کا بجٹ کم کر کے 16 کروڑ روپے کر دیا گیا تھا۔ اس میں سے صرف 12 کروڑ روپے جاری ہوئے اور 7.72 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ 2022-23 میں ان اسکیموں پر صرف 5.12 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ سال 2023-24 کے لیے 17 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا تھا، لیکن صرف 8 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔

وقف ڈیجیٹائزیشن کے کام کی حقیقت کیا ہے؟

وقف کے کئی کارکنوں نے شکایت کی ہے کہ حکومت کی طرف سے ڈیجیٹلائزیشن کی کوششیں صرف دکھاوے کے لیے کی گئی ہیں اس کے پیچھے کوئی اصلی ارادہ نہیں ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ طویل مدت میں اس اقدام سے کم سے کم فوائد حاصل ہوں گے جبکہ نقصانات نمایاں ہو سکتے ہیں۔

سنٹرل وقف کونسل کے ساتھ 2021 کی آر ٹی آئی درخواست کے جواب میں، یہ پوچھتے ہوئے کہ پچھلے پانچ سالوں میں وقف املاک کے ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق کتنی شکایات موصول ہوئی ہیں، کونسل نے کہا کہ پچھلے پانچ سال میں وقف املاک کے ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

تاہم، پونے کے ساکن سابق چیف انکم ٹیکس کمشنر (آئی آر ایس) اکرم الجبار خان سے بات کرنے پر یہ واضح ہوگیا کہ سنٹرل وقف کونسل نے آر ٹی آئی کے تحت غلط معلومات فراہم کی ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ مختلف وقف بورڈوں سمیت سنٹرل وقف کونسل اور عہدیداران کو وقف املاک کے ڈیجیٹلائزیشن سے متعلق متعدد شکایات بھیجی ہیں۔ لیکن انہیں کبھی کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور نہ ہی ان کی شکایت پر کوئی کاروائی کی گئی۔

حکومت عمل کو مکمل ظاہر کرنے پر مرکوز ہے

خان وضاحت کرتے ہیں کہ مودی حکومت کے تحت وقف سے وابستہ اہلکار اپنی شبیہ کو بہتر بنانے کی کوشش کر کے اچھائی سے زیادہ نقصان کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ حکومت بنیادی مسائل کو حل کرنے کے بجائے عمل کو مکمل ظاہر کرنے پر زیادہ توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ اگرچہ کچھ پہلوؤں میں کام مؤثر طریقے سے کیا گیا ہے، لیکن نوٹ کیا گیا ہے کہ بہت خامیاں ہیں۔

ڈیجیٹائزیشن کی زیادہ تر کوششوں میں وہ کہتے ہیں وقف املاک کے بارے میں معلومات نامکمل رہتی ہیں۔ بہت سی خصوصیات کو حذف کرنے کے لیے نشان زد کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر دہلی کے دریا گنج میں معروف چلڈرن ہوم وقف املاک کے طور پر درج ہے لیکن ڈبلیو اے ایم ایس آئی پورٹل سے اس کا صحیح مقام غائب ہے۔ ایسے میں اگر کوئی جائیداد میں سے ایک کمرہ بیچے تو وہ کیسے؟ اس کا جوابدہ کون ہوگا؟

خان نے ڈبلیو اے ایم ایس آئی پورٹل پر اپ لوڈ کیے گئے ممبئی شہر اور اس کے مضافات کے ڈیجیٹائز ریکارڈز میں خامیوں کی بھی نشاندہی کی۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے بارہا وقف بورڈ کو ان کوتاہیوں سے آگاہ کیا لیکن افسران سننے یا کوئی کاروائی کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے مہاراشٹر میں وقف ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنے کے حوالے سے ایک آر ٹی آئی دائر کی تھی۔ 12 ستمبر 2023 کو موصول ہونے والے جواب میں انہوں نے پایا کہ مالی سال 2013-14 سے 2018-19 تک ڈیجیٹلائزیشن کے کام کے لیے کوئی فنڈ مختص نہیں کیے گئے۔

20-2019 میں قومی وقف بورڈ ترقیاتی اسکیم کے تحت سنٹرل وقف کونسل نے سنٹرلائزڈ کمپیوٹنگ فیسیلیٹی (سی سی ایف) کو 13,04,000 روپے دیے، لیکن اصل میں صرف 6,26,824 روپے خرچ ہوئے۔ اسی طرح 2020-21 میں سی سی ایف کا بجٹ 23,53,410 روپے تھا لیکن صرف 5,83,207 روپے خرچ ہوئے۔ مزید برآں، اس سال 9 لاکھ روپے کا علیحدہ فنڈ مختص کیا گیا تھا۔

شامی وزیر خارجہ متحدہ عرب امارات، قطر اور اردن کا سرکاری دورہ کریں گے

دمشق ردبئی: شام کی نئی قیادت میں اعلیٰ سفارتکار نے کہا ہے کہ وہ اس ہفتے قطر، متحدہ عرب امارات اور اردن کے سرکاری دورے کریں گے۔ نیوز کے مطابق اس سے پہلے وہ اپنے پہلے سرکاری دورے پر سعودی عرب پہنچے تھے۔ نئی شامی حکومت انفراسٹرکچر کی تعمیر نو اور ایک دہائی سے زیادہ جاری رہنے والی جنگ کے باعث تباہ حال معیشت کی بحالی میں مدد کے لیے غیر ملکی سرمایہ کاری کی خواہاں ہے۔ شام کے وزیر خارجہ اسد الشیبانی نے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر ایک بیان میں کہا کہ اس ہفتے قطر، متحدہ عرب امارات اور اردن کے سرکاری دورے میں اپنے ملک کی نمائندگی کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا 'ہم ان دوروں کے منتظر ہیں جو استحکام، سلامتی، اقتصادی بحالی اور شراکت داری کی تعمیر میں معاون ہوں گے۔ اس ہفتے شام کی نئی انتظامیہ کے وزیر خارجہ اسد حسن الشیبانی اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ پہلے سرکاری دورے پر سعودی عرب پہنچے تھے۔ شام کے اعلیٰ سطح کے وفد میں وزیر دفاع مرہب ابوقصرہ اور انٹیلی جنس چیف انس خطاب شامل تھے۔

حضور کی رحمت سب کے لئے کے عنوان سے اسلام جمخانہ ممبئی میں علمائے اہلسنت کا اظہار خیال

ممبئی: نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کو 5/ستمبر 2025 کو پورے پندرہ سو سال ہوں گے اسی مناسبت سے عالمی تحریک رضا اکیڈمی کے سربراہ محافظ ناموس رسالت اسیر مفتیٔ اعظم الحاج محمد سعید نوری نے ملک کی عظیم درسگاہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے جید اساتذہ کا اسلام جمخانہ ممبئی میں ایک اجلاس منعقد کی جس میں مہمان خصوصی کے طور پر بقیۃ السلف خیر الاذکیا حضرت مولانا محمد احمد مصباحی اور سراج الفقہاء مفتی نظام الدین مصباحی موجود رہے پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے تعلق سے گفتگو کرتے ہوئے اسیر مفتیٔ اعظم الحاج محمد سعید نوری نے بیرون شہر سے آئے ہوئے علمائے کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ رواں سال کے 5/ستمبر کو حضور ﷺ کو اس خاکدان گیتی پر تشریف لائے ہوئے پندرہ سو سال ہوں گے لہٰذا ہمیں اس سال کو عید میلاد النبی ﷺ اتنے شاندار طریقے منانا چاہئے تاکہ ہماری آنی والی نسلوں کے یہ سال بن جائے علمائے اہلسنت کی موجودگی میں نوری صاحب نے مزید کہا کہ رضا اکیڈمی پورے ملک کے عاشقان مصطفیٰ تک پہنچنے کی کوشش کررہی تاکہ ہر عاشق رسول تک ہمارا پیغام حضور کی رحمت سب کے لئے یہ جملہ ہر شخص کی زبان پر جاری ہوجائے اس موقع پر مولانا محمد عباس رضوی نے کہا کہ رضا اکیڈمی مسلسل چھ مہینے سے پندرہ سو سالہ جشن کے حوالے سے پورے ملک کا دورہ کررہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ رضا اکیڈمی نے میلاد کونسل کا قیام عمل میں لایا ہے جس کا مقصد پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کو عظیم بنانا ہے اس حسین موقع پر اسلامی کالج زیر غور ہے رضوی صاحب نے مزید کہا کہ ہم دیکھتے آرہے ہیں کہ ہماری قوم کی بچیاں جن اسکولوں میں زیر تعلیم ہیں انہیں برقع پہننے پر دقتوں کا سامنا ہورہا ہے لہٰذا ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ ملک میں اسلامی کالجوں کو عمل لائیں تاکہ ہماری بچیاں اسلامی لباس کا کھلے دل سے استعمال کرسکیں مولانا اختر حسین فیضی مصباحی نے اس بات زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم الحاج محمد سعید نوری صاحب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اسلامی کالجوں کے بارے میں غور فرمائیں مولانا قاسم مصباحی نے ان باتوں کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کو عام کرنے سخت ضرورت ہے۔ استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد احمد مصباحی استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اور محقق مسائل جدیدہ علامہ مفتی نظام الدین مصباحی دونوں اکابرین نے رضا اکیڈمی کے سربراہ الحاج محمد سعید نوری کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ہم الحاج محمد سعید نوری صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور اکرم ﷺ کے پندرہ سو سالہ ولادت باسعادت کا جشن عظیم پیمانے پر منانے کی جو تیاری کررہے ہیں وہ قابل ستائش اقدام ہے اس کے لئے نوری صاحب کو جتنی مبارکباد پیش کی جائے وہ کم ہے رضا اکیڈمی کی کارکردگی کی سراہنا کرتے ہوئے ان دونوں بزرگوں نے اجلاس عام میں علمائے اہلسنت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب حضور کی رحمت سب کے لئے کی مہم کا حصہ بنیں اور یہ پیغام گھر گھر پہنچانے کی کوشش کریں انہوں نے مزید کہا کہ ائمہ مساجد اپنے جمعہ کے خطبہ میں اس عنوان کو اپنا عنوان سخن بنائیں تاکہ عوام الناس اس سلسلے میں بیدار ہوسکیں انہیں بھی یہ علم ہوجائے کہ ہمارے حضور کو اس خاکدان گیتی پر تشریف لائے ہوئے پندرہ سو سال ہونے والے ہیں اخیر میں الحاج محمد سعید نوری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ مملکت اسلامیہ کے سربراہان تک ہماری باتیں پہونچیں ہماری کوشش بھی یہی ہے کہ ان تک پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے بابت بات پہونچائی جائیں انہوں نے کہا کہ ہم بہت جلد مملکت اسلامیہ کے سربراہان تک پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے حوالے مکتوبات ارسال کرنے والے ہیں اور ان سے گزارش کریں گے کہ وہ بھی ہم اس مہم کا حصہ بنیں اور 5 ستمبر 2025 کو یوم ولادت باسعادت رسول ﷺ اپنے اپنے ملکوں میں عظیم پیمانے پر منانے کی تیاریاں شروع کریں ہمیں امید قوی ہے کہ وہ سب ہماری اس مہم کا حصہ ضرور بنیں گے۔

آئیٹا ممبرا کا AI پر مبنی نادر المثال پروگرام

ممبرا (فردوس مقادم): بروز اتوار دوپہر دو تا پانچ بجے تنور نگر مسجد اقصیٰ ممبرا میں آئیٹا ممبرا نے دور جدید کے تقاضے کے ملحوظ نظر محترم شکیل انجینئر صاحب کی زیر رہنمائی بہترین تربیتی و معلوماتی پروگرام منعقد کیا۔ اس شاندار پروگرام کی خصوصیات یہ رہی کہ کثیر تعداد میں خواتین بھی موجود تھیں۔ سامعین کی تعداد 150 سے زائد تھی۔ حسب روایت آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور مولانا حیات قاسمی صاحب نے عمدہ مخرج سے تلاوت کی اور ترجمہ بیان کئے اور رہنمائی بھی کی۔ مجلس علماء کے متعلق مولانا حیات قاسمی صاحب نے روشنی ڈالی۔ آئیٹا ممبرا صدر محترم اسلم شاہ سر نے آئیٹا کا تعارف پیش کیا اور اغراض ومقاصد کے علاوہ طریقہ کار پر بہترین معلومات قلیل وقت میں بیان کئے۔ جناب عالی محترم شکیل انجینئر سر نے خوشگوار ماحول میں مشفق انداز بیاں و عملی طریقہ سے AI کے 12 نکات پر تفصیلی معلومات فراہم کیں اور اسے عملی زندگی میں انتہائی مفید و کارآمد بتایا اور اس ذہنی اختراع کو یکسر خارج کیا کہ AI مصنوعی ذہانت ہے۔ محترم شکیل انجینئر سر نے جو عملی سرگرمیاں لیں اس کا مثبت نتیجہ تھا کہ چند خواتین مائک پر آکر سرگرمیوں کو پرمسرت طریقہ سے بیان کیں اور مختلف سوالات کے ذریعہ اپنی علمی معلومات میں اضافہ کیا۔ اہم بات یہ بھی رہی کہ کچھ سامعین نے اپنے تاثرات پیش کئے اور گزارش کی کہ آئندہ جلد از جلد ایک اور سیشن لیں محترم شکیل سر نے فرط مسرت سے حامی بھری۔ فرط مسرت اور بہترین انداز میں نوید سر نے رسم شکریہ ادا کیا اور پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔

ریاض میٹرو کے اورنج ٹریک کو آج سے مسافروں کیلئے کھولنے کا اعلان

ریاض: ریاض پبلک ٹرانسپورٹ نے ریاض میٹرو پروجیکٹ کے اورنج ٹریک پر مدینہ روڈ کوریڈور اتوار 5 جنوری سے کھولنے کا اعلان کیا ہے جو ریاض کے مشرقی علاقے کو مغربی علاقے سے جوڑتا ہے۔ اتوار کی صبح چھ بجے سے اورنج روٹ پر جدہ روڈ اسٹیشن، طویق اسٹیشن، ھارون الرشید اسٹیشن، النسیم اسٹیشن پر مسافروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ یاد رہے یکم دسمبر کو میٹرو پروجیکٹ کے 6 ٹریک میں سے پہلے مرحلے میں 3 ٹریکس کا افتتاح کیا گیا تھا۔ جس کے بعد مزید دو ٹریک کھولے گئے، اب میٹرو کے تمام چھ ٹریک آپریشنل ہیں۔ علاوہ ازیں ریاض کے رائل کمیشن نے بلیو ٹریک **العلیا البطحا** کوریڈو پر تین نئے سٹیشن المروج اسٹیشن، بنک البلاد اسٹیشن اور کنگ فہد لائبریری اسٹیشن کھولنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ ریاض میٹرو کے 6 ٹریکس ہیں جن کی مجموعی لمبائی 176 کلومیٹر ہے۔

غزہ جنگ کے بعد مستقبل کے منصوبے پر شراکت داروں کے ساتھ ہوم ورک تیار: بلنکن

قطر: قطر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے پر مذاکرات کی بحالی کے ساتھ ہی امریکی انتظامیہ نے غزہ کی پٹی کے لیے مستقبل کے پلان کا اعلان کردیا۔ امریکی وزیر خارجہ بلنکن نے جمعہ کو نیویارک ٹائمز کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم نے کئی شراکت داروں کے ساتھ غزہ جنگ کے بعد مستقبل کے منصوبے پر کام کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم نے خطے کے بہت سے ممالک، خاص طور پر عرب شراکت داروں کے ساتھ جنگ کے بعد کے منصوبے پر کام کرنے میں مہینوں گزارے ہیں۔ اگر ہمیں یہ موقع نہیں ملا کہ ہم جنگ بندی کے معاہدے کے ذریعے اس پر عمل درآمد شروع کرنے کی کوشش کریں، تو اگلے دو ہفتوں میں ہم اس منصوبے کو ٹرمپ انتظامیہ کے حوالے کردیں گے۔ ٹرمپ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ اس معاہدے کو آگے بڑھانا ہے یا نہیں۔ امریکی وزیر خارجہ بلنکن نے توقع ظاہر کی ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ مئی 2024 کے آخر میں صدر جو بائیڈن کی طرف سے تجویز کردہ جنگ بندی کے معاہدے میں طے شدہ شرائط کے مطابق ختم ہوجائے گی۔ بائیڈن کی اس تجویز میں 3 مراحل میں مکمل اور جامع جنگ بندی اور غزہ میں یرغمالیوں کی رہائی کی بات کی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم یرغمالیوں کی بازیابی اور جنگ بندی کے ذریعے جنگ کے خاتمے کا راستہ تلاش کرنے کے لیے اپنی استطاعت کے مطابق ہر ممکن کوشش کررہے ہیں۔ یہ بیان حماس کی جانب سے دوحہ میں مذاکرات کی بحالی کے اعلان کے ایک روز بعد سامنے آیا ہے۔ مذاکرات کا موجودہ دور مکمل جنگ بندی، بے گھر افراد کی واپسی اور اسرائیلی فوج کے انخلا پر مرکوز ہے۔ غزہ میں ''اگلے دن'' کا منصوبہ جمعرات کو اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کی سربراہی میں وزارتی اجلاس کی میز پر بھی زیر بحث آیا ہے۔

آدھی امریکی آبادی طوفان کی لپیٹ میں، ایک دہائی میں ریکارڈ توڑ برف باری

واشنگٹن: امریکہ اس وقت موسم سرما کے شدید طوفانی بگولوں کی لپیٹ میں ہے اور محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ ملک کے مشرق میں لاکھوں افراد کو شدید برف باری، سرد درجہ حرارت اور سفر میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق چھ کروڑ سے زائد افراد اس خطرناک طوفان کی زد میں ہیں جو پیر تک امریکہ کے مشرقی نصف حصے کو آرکٹک (قطب شمالی) کی یخ بستہ ہواؤں سے منجمد کردے گا۔ امریکہ کی نیشنل ویدر سروس (این ڈبلیو ایس) نے وسطی میدانی علاقوں سے وسط بحر اوقیانوس تک ریاستوں میں طوفانی ہواؤں سمیت شدید موسم سے خبردار کیا ہے۔ موسم سرما کے طوفان کی وارننگ مغربی کنساس سے لے کر ساحلی ریاستوں میری لینڈ، ڈیلاویئر اور ورجینیا تک جاری کردی گئی ہیں جو کہ 1,500 میل (2,400 کلومیٹر) کا غیر معمولی وسیع علاقہ ہے۔ نیشنل ویدر سروس (این ڈبلیو ایس) نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں کہا ہے کہ 'موسم سرما کا تباہ کن طوفان پیر سے بحر اوقیانوس کے وسط تک وسطی میدانی علاقوں کو بڑے پیمانے پر شدید برف باری سے متاثر کرے گا۔ یہ 2025 کا پہلا بڑا طوفان ہے تباہی مچاتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے۔ کنساس سٹی انٹرنیشنل ایئرپورٹ نے سنیچر کو 'تیزی سے جمع ہوتی برف' کی وجہ سے اپنا فلائٹ آپریشن بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ این ڈبلیو ایس کے مطابق نیویارک اور پنسلوانیا کی مشرقی ریاستوں کے کچھ حصوں کو 'گریٹ لیکس' سے آنے آنے والے برفانی طوفان کا سامنا ہے جس کی وجہ سے وہاں دو فٹ (61 سینٹی میٹر) تک برف پڑسکتی ہے۔ امریکہ کے محکمہ موسمیات ایکیو ویدر نے سنیچر کو کہا کہ پورا خطہ پہلے ہی برف سے ڈھکا ہوا ہے اور مزید چار فٹ تک برف پڑسکتی ہے۔ نیشنل ویدر سروس کے مطابق اتوار تک وسطی میدانی علاقوں کو بھی برفانی طوفان اپنی لپیٹ میں لے لے گا جس کی وجہ سے سفر کرنا انتہائی مشکل اور خطرناک ہوجائے گا۔ 'سڑکوں سے گزرنا ناممکن ہوجائے گا، جبکہ موٹر سائیکلوں کے پھسلنے کا خطرہ بھی بڑھ جائے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ شمال مشرقی کنساس سے شمال وسطی مسوری تک 15 انچ (38 سینٹی میٹر) سے زیادہ پڑنے والی برف ایک دہائی میں ہونے والی سب سے زیادہ برف باری ہوگی۔ امریکی دارالحکومت واشنگٹن پانچ انچ یا اس سے زیادہ برف سے ڈھک سکتا ہے جبکہ قریبی علاقوں میں 10 انچ تک برف پڑسکتی ہے۔ میسوری اور ورجینیا کے گورنرز نے اپنی ریاستوں میں ایمرجنسی کا اعلان کیا ہے اور انہوں نے سوشل میڈیا پر رہائشیوں کو خبردار کیا ہے کہ رواں ہفتے کے آخر میں 'خطرناک موسم' کی توقع رکھیں۔ اپالاچین پہاڑوں میں موسمی حالات خاص طور پر خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں جہاں ستمبر کے آخر میں ایک مہلک سمندری طوفان نے کینٹکی سمیت متعدد جنوب مشرقی ریاستوں کو تباہ کردیا۔

یمن سے داغے میزائل کو روکنے کی کارروائی میں اسرائیل دھماکوں سے لرز اٹھا

مقبوضہ بیت المقدس: غزہ کی پٹی میں شروع ہونے والی اسرائیلی جنگ کے نتیجے میں ایک سال سے زائد عرصے سے خطے میں پائی جانے والی کشیدگی کے دوران اسرائیل نے یمن میں حوثیوں کے مختلف ٹھکانوں پر اپنے حملے تیز کردیے ہیں، مگر صورت حال جوں کی توں ہے۔ اسرائیلی فوج نے اتوار کے روز یمن سے داغے گئے میزائل کو روکنے کی تصدیق کی ہے۔ میزائل کو روکنے کی کوششوں کے نتیجے میں وسطی اسرائیل میں دھماکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میزائل حملے کے بعد تل ابیب کے شمال میں بالخصوص حضیرہ اور دارالحکومت کے بیشتر علاقوں میں خطرے کے سائرن بجائے گئے۔ یہ پیش رفت حوثی گروپ کے اعلان کے چند گھنٹے بعد سامنے آئی ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ انہوں نے اسرائیل پر دو الگ الگ حملے کیے ہیں۔ پہلا حملہ ہائپرسونک بیلسٹک میزائل سے یافا کے علاقے کے مشرق میں پاور اسٹیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کیا گیا۔ گروپ کے ترجمان یحیٰی سریع نے ہفتے کی صبح کو بتایا کہ دوسری کارروائی ایک ڈرون کے ذریعے کی گئی جس میں یافا میں ایک فوجی ہدف کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج نے اطلاع دی ہے کہ اس نے یمن سے داغے گئے ایک ڈرون کو مار گرایا۔ فوج نے مزید کہا کہ ڈرون کو اسرائیلی فضائی حدود سے گذرنے سے پہلے ہی روک دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میزائل کے کچھ ٹکڑے یروشلم کے قریب مودیعین کے علاقے میں گرے۔ قابل ذکر ہے کہ کئی مہینوں سے ایرانی حمایت یافتہ حوثی گروپ اس بات پر زور دے رہا ہے کہ وہ اسرائیل کی دھمکیوں کے باوجود غزہ کی پٹی پر جنگ بند ہونے تک اسرائیل کا مقابلہ جاری رکھے۔

اسرائیل اور حماس میں مذاکرات بحال، غزہ پر نئے حملے میں 30 ہلاک

دبئی: اسرائیل نے قطر میں حماس کے ساتھ دوبارہ مذاکرات شروع ہونے کی تصدیق کی ہے جبکہ اس کی تازہ بمباری سے غزہ میں مزید 30 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ خبر رساں اے ایف پی کی رپورٹ میں کی سول ڈیفنس ایجنسی کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ غزہ میں ال غاؤلہ خاندان کے گھر پر فضائی حملہ کیا گیا جس میں 11 افراد ہلاک ہوگئے جن میں سے سات بچے تھے۔ اے ایف پی نے شجاعیہ کے علاقے میں ہونے والے تازہ حملے کے بعد کی تصاویر جاری کی ہیں جن میں دیکھا جاسکتا ہے کہ لوگ دھواں اٹھتے ملبے سے لاشیں نکال رہے ہیں جبکہ کچھ لاشیں ایک جانب پڑی ہیں جن کو سفید کپڑوں سے ڈھانپا گیا ہے جبکہ بچوں کی لاشوں الگ قطار میں رکھا گیا ہے۔ ایک جانب تشدد کی لہر میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے تو دوسری جانب اسرائیل کے وزیر دفاع کیٹز نے حماس کے ساتھ مذاکرت دوبارہ شروع ہونے کی تصدیق کی ہے۔ قطر میں ہونے والے مذاکرات میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے نکات شامل ہیں۔ وزیر دفاع نے 7 اکتوبر 2023 کو یرغمال بنائے جانے والے اسرائیلی شہریوں کے رشتہ داروں سے گفتگو میں کہا کہ یرغمالیوں کو رہا کرانے کی کوششیں جاری ہیں اور خصوصی طور پر اسرائیلی وفد حماس سے مذاکرت کے لیے جمعے کو قطر روانہ ہوگیا ہے۔ ان کے مطابق وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے حماس کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ ان کا یہ بیان حماس کے مسلح ونگ عزالدین القاسم کی جانب سے اس ویڈیو کے بعد سامنے آیا ہے جس میں الباغ میں قیدیوں کو دکھایا گیا تھا۔ ساڑھے تین منٹ کی ویڈیو جس پر کوئی تاریخ نہیں لکھی گئی، میں 19 سالہ لڑکا عبرانی زبان میں اسرائیلی حکومت سے اپنی رہائی کا مطالبہ کررہا ہے۔ اے ایف پی اس ویڈیو کی آزادانہ ذرائع سے تصدیق نہیں کرا سکی۔ یہ ویڈیو سامنے آنے کے بعد نوجوان کے رشتہ داروں نے وزیر اعظم نیتن یاہو سے اپیل کی کہ یہ فیصلے کرنے کا وقت ہے جیسے وہاں آپ کے بچے موجود ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت غزہ میں 96 اسرائیلی یرغمالی باقی ہیں، جن میں سے 34 کے بارے میں فوج کا خیال ہے کہ وہ مرچکے ہیں۔ یرغمالیوں کی رہائی کے لیے مہم چلانے والے گروپ کے ارکان اور ان کے خاندان والوں کا کہنا ہے کہ 'تازہ ویڈیو ایک ناقابل تردید ثبوت ہے کہ یرغمالیوں جو جلد از جلد واپس لایا جائے۔ حماس کی جانب سے جمعے کے اواخر میں کہا گیا تھا کہ مذاکرات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہونے کو تیار ہے۔ حماس کے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے کے جواب میں اسرائیل نے غزہ میں ایک بڑے فوجی آپریشن کا آغاز کردیا تھا جس کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی کہ معاہدے سے لڑائی کا مکمل خاتمہ اور قابض فوج کا انخلا ہو۔ دسمبر میں قطر نے امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ امریکہ میں ڈونلڈ ٹرمپ کے انتخابات میں دوبارہ جیتنے کے بعد مذاکرات کی رفتار بحال ہورہی ہے جو 16 روز بعد باقاعدہ عہدہ سنبھالنے والے ہیں، تاہم حماس اور اسرائیل نے ایک دوسرے پر مذاکرات میں رکاوٹ ڈالنے کے الزامات لگائے ہیں۔

پابندی کے فیصلے کے نفاذ سے قبل 'انروا' کا ریلیف آپریشن معطل ہونے کا انتباہ

نیویارک: اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین 'انروا' نے اتوار کے روز خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی پابندی کے فیصلے سیاس کی کارروائیاں مفلوج ہوسکتی ہیں۔ 'انروا' کی طرف سیہ وارننگ ایک ایسے وقت میں جاری کی گئی ہے جب اسرائیل کا جنوری کے آخر میں نافذ العمل ہونے کے قریب ہے۔ 'انروا' نے ایک مختصر بیان میں کہا ہے کہ ایجنسی پر ممکنہ پابندی کا وقت ختم ہورہا ہے۔ جس سے لاکھوں فلسطینی پناہ گزینوں کو خدمات فراہم کرنے کا عمل معطل ہوسکتا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ ایجنسی کو تبدیل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔ اسرائیلی کنیسٹ اس پر پابندی لگانے کے اپنے فیصلے کو واپس لینا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 اکتوبر 2024ء کو اسرائیلی پارلیمنٹ نے دو قوانین کی منظوری دی۔ پہلے 'انروا' کو اسرائیل میں کام کرنے سے روکنے سے متعلق ہے اور یہ تین ماہ کے اندر نافذ ہونے والا ہے، جب کہ دوسرا اقوام متحدہ کی ایجنسی کے ساتھ تمام اسرائیلی معاملات اور معاہدات کو ختم کرنا ہے جن پر نوں فریقوں نے دستخط کیے تھے۔ اقوام متحدہ نے ان قوانین کو اپنانے پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ 'انروا' کو اپنا کام جاری رکھنے کی اجازت دے اور بین الاقوامی قوانین کے تحت اسرائیل کی ذمہ داریوں کا احترام کرے۔ غزہ کی پٹی میں سات اکتوبر 2023ء کو جنوبی اسرائیل پر حماس کی طرف سے کیے گئے ایک غیر معمولی حملے کے بعد شروع ہوئی، جس میں اسرائیل کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 1,208 افراد ہلاک ہوئے۔ حملے کے دوران 251 افراد کو اغوا کیا گیا جن میں سے 96 اب بھی غزہ میں قید ہیں، جن میں سے 34 کو اسرائیلی فوج نے مردہ قرار دیا ہے۔ غزہ میں وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک غزہ میں کم از کم 45,717 افراد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں زیادہ تر شہری خواتین اور بچے ہیں۔

جنوبی کوریائی صدر کی حمایت اور مخالفت میں مظاہرے

سیول: جنوبی کوریا کے ہزاروں شہریوں نے برفانی طوفان کی پرواہ کیے بغیر صدر یون سوک یول کی حمایت اور مخالفت میں ریلی نکالی جنہیں مارشل لاء کی ناکام کوشش پر معطل کردیا گیا تھا۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق جنوبی کوریا کے دارالحکومت میں برف باری کے سخت حالات کے باوجود اتوار کو ایک بار پھر ہزاروں افراد یون سوک یول کی رہائش گاہ پر جمع ہوئے۔ مظاہرین کے ایک کیمپ نے ان کی گرفتاری جبکہ دوسرے نے ان کے مواخذے کو کالعدم قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ 28 سالہ لی جن آہ نےکہا کہ 'برف میرے لیے کچھ بڑی بات نہیں۔ وہ تمام برف لا سکتے ہیں اور ہم پھر بھی یہاں موجود ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ 'میں نے اپنے ملک اور جمہوریت کی حفاظت کے لیے اپنی ملازمت چھوڑ دی ہے۔ پارک ینگ چل جو 70 سے 80 سال کی عمر کے درمیان ہیں، نے کہا کہ پیر کی آدھی رات کو وارنٹ کی میعاد ختم ہونے سے پہلے برفانی طوفان انہیں یون سوک کی حمایت میں کھڑے رہنے سے نہیں روک سکے گا۔ انہوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ میں نے جنگ دیکھ رکھی ہے۔ یہ برف کچھ نہیں ہے۔ ہماری جنگ دوبارہ ہورہی ہے۔ جمعے کو جنوبی کوریا کے صدر یون سوک یول کے وارنٹ گرفتاری جاری ہونے کے باوجود متعلقہ حکام صدر کو حراست میں لینے میں ناکام ہوگئے تھے۔ یون سوک یول کے حمایتی جمعے کی علی الصبح ہی صدارتی رہائش گاہ کے باہر موجود تھے اور صدر کو گرفتار کرنے کی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم تھے۔ صدر یون سوک یول کو 3 دسمبر کو مارشل لا نافذ کرنے پر قید یا پھر سزائے موت سنائی جاسکتی ہے۔ اس اقدام کی تحقیقات کرنے والے کرپشن انویسٹیگیشن آفس (سی آئی او) نے کہا تھا کہ صدر یون سوک یول کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کردیے گئے ہیں۔ جمعے کی صبح سات بجے سے پہلے ہی سی آئی او کی ٹیم صدارتی کمپاؤنڈ کے سامنے پہنچ گئی تھی اور پیدل اندر داخل ہوئی۔ تاہم کمپاؤنڈ کے اندر ٹیم کو صدر کی سکیورٹی پر مامور صدارتی سکیورٹی سروس (پی ایس ایس) اور فوجی اہلکاروں کا سامنا کرنا پڑا۔

سعودی عرب میں تعمیراتی ملبے کے استعمال سے پہلی سڑک کی تعمیر کا آغاز

ریاض: سعودی عرب میں روڈز جنرل اتھارٹی نیا لاحسا میونسپلٹی اور نیشنل سینٹر فار ویسٹ منیجمنٹ کے تعاون سے اسفالٹ مکسچر میں ری سائیکل تعمیراتی ملبہ استعمال کرتے ہوئے پہلی سڑک کی تعمیر کا کامیابی سے آغاز کیا ہے۔ ایس پی اے کے مطابق ماحولیاتی پائیداری اور مؤثر انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے ری سائیکل تعمیراتی ملبے کا استعمال مملکت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ ری سائیکل تعمیراتی ملبے کا استعمال سرکلر اکانومی کی طرف منتقلی کا حصہ ہے جو وژن 2030 کے ہدف کے مطابق ہے جس کا مقصد 2035 تک اس طرح کے فضلے کی ری سائکلنگ کی شرح 60 فیصد تک پہنچانا ہے۔ روڈز جنرل اتھارٹی کا کہنا ہے اس نے اسفالٹ اور بجری کی تہوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اپنے تحقیقی مرکز میں وسیع ریسرچ کی ہے۔

سعودی عرب شام میں دیرپا امن کے قیام کے لیے ہر ممکن تعاون کو تیار ہے: ذرائع

اسرائیل پر حماس کی طرف سے کیے گئے ایک غیر معمولی حملے کے بعد شروع ہوئی، جس میں اسرائیل کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 1,208 افراد ہلاک ہوئے۔ حملے کے دوران 251 افراد کو اغوا کیا گیا جن میں سے 96 اب بھی غزہ میں قید ہیں، جن میں سے 34 کو اسرائیلی فوج نے مردہ قرار دیا ہے۔ غزہ میں وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک غزہ میں کم از کم 45,717 افراد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں زیادہ تر شہری خواتین اور بچے ہیں۔ سعودی عرب کے ایک باوثوق ذریعے نے کہا ہے کہ مملکت برادر ملک عرب جمہوریہ شام میں دیرپا امن کے قیام کے لیے تعاون کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ذریعے کی طرف سے یہ بات ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب کل جمعہ کو شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی دورہ ریاض کے موقعے پر کہا تھا کہ سعودی عرب شام کی نشاۃ ثانیہ میں حصہ لینے اور اس کے اتحاد اور علاقائی سالمیت کی حمایت کے لیے تیار ہے۔ سعودی ذریعے نے مملکت کی ترجیحات کا انکشاف کیا۔ ایک سعودی ذریعے نے کہا کہ ریاض شام میں امن کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ ذریعے کا کہنا ہے کہ مملکت وہاں استحکام کو بڑھانے کو اپنی اولین ترجیح قرار دیتا ہے۔ رائیٹرز کے مطابق انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ اس نازک مرحلے پر سعودی عرب کی توجہ شامی عوام کو بنیادی انسانی امداد فراہم کرنے پر ہے۔ ذرائع اس بات کی طرف توجہ دلائی سعودی عرب علاقائی شراکت داروں کے تعاون سے امداد کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے مواقع تلاش کررہا ہے۔

بشار الاسد کے محل سے منسلک خفیہ فوجی سرنگوں کے جال کا انکشاف

دمشق کے سامنے واقع کوہ قاسیون کی ڈھلوان پر سرنگوں کا ایک جال سامنے واقع صدارتی محل کو ایک فوجی احاطے سے ملاتا ہے۔ اس احاطے کو شامی دارالحکومت کا دفاع کرنے کا کام تفویض کیا گیا تھا۔ اے ایف پی کے نامہ نگار کی ملاحظہ کردہ یہ سرنگیں صدر بشار الاسد کی حکمرانی کے ان رازوں میں سے ایک ہیں جو آٹھ دسمبر کو باغیوں کے ہاتھوں ان کا تختہ الٹے جانے کے بعد سے سامنے آئے ہیں۔ اسد خاندان کا تختہ الٹنے والے اتحاد میں شامل غالب اسلامی گروپ ھیئۃ تحریر الشام (ایچ ٹی ایس) کے ایک فوجی اہلکار محمد ابو سالم نے کہا کہ دمشق کی آزادی اور اسد کے ماسکو فرار ہوجانے کے بعد ہم ریپبلکن گارڈ کی ان دیوہیکل بیرکوں میں داخل ہوئے۔ ہمیں سرنگوں کا ایک وسیع نیٹ ورک ملا جو صدارتی محل تک جاتا ہے۔ اسد کی حکمرانی کے دوران قاسیون دمشق کے لوگوں کی حدوں سے دور تھا کیونکہ یہ نشانہ بازوں کے لیے ایک مثالی مقام تھا - اس مقام کے عظیم منظر میں صدارتی محلات اور دیگر سرکاری عمارتیں شامل ہیں۔ اسی پہاڑ سے توپ خانے کے یونٹوں نے برسوں تک دارالحکومت کے دروازوں پر باغیوں کے زیر قبضہ علاقوں پر گولہ باری کی۔ اے ایف پی کا ایک نامہ نگار دو مورچوں کے محافظ کمپلیکس میں داخل ہوا جس میں فوجیوں کے لیے وسیع کمرے مختص تھے۔ یہ کمرے ٹیلی کمیونی کیشن گیئر، بجلی، ایک ہواداری نظام اور ہتھیاروں کی فراہمی سے مزین تھے۔ گولہ بارود رکھنے کے لیے چٹانوں سے دیگر آسان سرنگیں کھودی گئی تھیں۔ ایسی وسیع سہولیات کے باوجود شام کی فوج منہدم ہوگئی اور فوجی ٹینک اور دیگر سامان چھوڑ کر بھاگ گئے کیونکہ باغی دو ہفتوں سے بھی کم عرصے میں اپنے شمالی مرکز سے دارالحکومت کی طرف پیش قدمی کرچکے تھے۔ گارڈ کمپلیکس کے میدان میں صدر کے بھائی باسل الاسد کا گھوڑے پر سوار مجسمہ منہدم کرکے اس کا سر اتار دیا گیا ہے۔ باسل اسد کا 1994 میں ایک سڑک حادثے میں انتقال ہوگیا تھا۔ وہ اپنے والد حافظ الاسد کے متوقع جانشین تھے۔ حافظ الاسد نے عقل سے ماورا، خفیہ اور جابرانہ نظام حکومت قائم کیا جو 2000 میں ان کی وفات کے بعد بشار الاسد کو وراثت میں ملا۔ اب بہت بڑے گارڈ کیمپ میں سابق باغی فوجی نشانے بازی کی مشق کے لیے بشار الاسد اور ان کے والد کی تصاویر استعمال کرتے ہیں۔ ٹینک اور بھاری ہتھیار اب بھی پتھر کی محرابی پناہ گاہوں کے نیچے رکھے ہیں۔ بیرون خانہ فنون کی ایک ہیبت ناک تنصیب سے مشابہت رکھنے والے بڑے اور خالی زنگ آلود بیرل جن کے پروں کا رخ آسمان کی طرف ہے، زمین پر قطار میں رکھے ہیں اور کچھ فاصلے پر ان کا دھماکہ خیز مواد ہے۔ ابو سالم نے کہا کہ حکومت نے ان بیرلوں کو شام کے شمال میں شہریوں پر بمباری کے لیے استعمال کیا۔ اقوام متحدہ نے بشار کی جانب سے ایسے ہتھیاروں کے استعمال کی مذمت کی جو 2011 میں شروع ہونے والی شام کی طویل خانہ جنگی کے دوران ہیلی کاپٹروں یا ہوائی جہازوں سے اسد کے مخالفین کے زیر قبضہ شہری علاقوں پر گرائے گئے۔

ایک لاکھ 69 ہزار سعودیوں کو روزگار کی فراہمی میں معاونت

ریاض: سعودی افرادی قوت ترقیاتی فنڈ 'ھدف' کے تحت سال 2024 کی تیسری سہ ماہی میں ایک لاکھ 69 ہزار سعودی مرد وخواتین کو روزگار کی فراہمی میں معاونت کی گئی۔ شہریوں کو پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام کے تحت اسی عرصے میں 1.4 ارب ریال خرچ کیے گئے۔ عکاظ کے مطابق ترقیاتی فنڈ کی رپورٹ میں کہا گیا کہ سال 2024 کی پہلی ششماہی میں 2 لاکھ 94 ہزار سعودی شہریوں کو نجی سیکٹر میں ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے۔ گزشتہ برس مملکت کے مختلف خطوں میں ایک لاکھ 39 ہزار کاروباری اداروں اور کمپنیوں کو 'ھدف' پروگرام کے تحت پیشہ ورانہ تربیت حاصل کرنے والے کارکنوں کی خدمات میسر آئیں۔ ھدف فنڈ کے تربیتی پروگرام کے تحت گزشتہ برس 9 ماہ کے دوران 5.48 ارب ریال تربیت کی مد میں خرچ کیے گئے۔

ممبئی: مشرقی مضافات کے گھنی آبادی والے گوونڈی میں واقع رفیع نگر کے باب رحمت مسجد کے قریب خواجہ غریب نواز مہاراشٹر کمیٹی کی جانب سے گھر بچاؤ مہم کا پروگرام منعقد کیا گیا تھا جہاں عالمہ صاحبہ نے بیانات کے خاتون اسلامی اصلاح معاشرہ یا نفرنس، بیٹی پڑھاو بیٹی بچاؤ، ہماری اولاد ہماری ذمہ داری ہیں، نشہ کرنے وفروخت کرنے والوں کو اپنے اپنے محلہ سے بھگاؤ، اوران جیسے سو کوئی بھی رشتے داری نا کریں ان کو اپنے گروپ سے بائیکاٹ کریں اس تنظیم کے یوسف انصاری نے کہا کہ اسطرح کا پروگرام رفیع نگر سمیت پورے گوونڈی میں جگہ جگہ کیا جائیگا حجاب اور منشیات کو لیکر ہماری جنگ جاری رہیگی